روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 11 ستمبر 2006ء 17 شعبان 1427 ہجری 11 تبوک 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 204

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

انسان کی زندگی کا مدعا بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

ایک دانا انسان اس مسئلہ کو اس طرح بھی سمجھ سکتا ہے کہ جس چیز کے قویٰ ایک اعلیٰ سے اعلیٰ کام کر سکتے ہیں اور پھر آگے جا کر ٹھہر جاتے ہیں۔ وہ اعلیٰ کام اس کی پیدائش کی علت غائی سمجھی جاتی ہے۔ مثلاً بیل کا کام اعلیٰ سے اعلیٰ قلبہ رانی یا آبپاشی یا بار برداری ہے۔ اس سے زیادہ اس کی قوتوں میں کچھ ثابت نہیں ہوا۔ سو بیل کی زندگی کا مدعا یہی تین چیزیں ہیں۔ اس سے زیادہ کوئی قوت اس میں پائی نہیں جاتی۔ مگر جب ہم انسان کی قوتوں کو ٹٹولتے ہیں کہ ان میں اعلیٰ سے اعلیٰ کونسی قوت ہے تو یہی ثابت ہوتا ہے کہ خدائے اعلیٰ و برتر کی اس میں تلاش پائی جاتی ہے۔ یہاں تک کہ وہ چاہتا ہے کہ خدا کی محبت میں ایسا گداز اور محو ہو اس کا اپنا کچھ بھی نہ رہے سب خدا کا ہو جائے۔ وہ کھانے اور سونے وغیرہ طبعی امور میں دوسرے حیوانات کو اپنا شریک غالب رکھتا ہے۔ صنعت کاری میں بعض حیوانات اس سے بہت بڑھے ہوئے ہیں۔ بلکہ شہد کی مکھیاں بھی ہر ایک پھول کا عطر نکال کر ایسا شہد نفیس پیدا کرتی ہیں کہ اب تک اس صنعت میں انسان کو کامیابی نہیں ہوئی۔ پس ظاہر ہے کہ انسان کا اعلیٰ کمال خدائے تعالیٰ کا وصال ہے۔ لہٰذا اس کی زندگی کا اصل مدعا یہی ہے کہ خدا تعالیٰ کی طرف اس کے دل کی کھڑکی کھلے۔

انسانی زندگی کے حصول کے وسائل

ہاں اگر یہ سوال ہو کہ یہ مدعا کیونکر اور کس طرح حاصل ہو سکتا ہے اور کن وسائل سے انسان اس کو پا سکتا ہے۔ پس واضح ہو کہ سب سے بڑا وسیلہ جو اس مدعا کے پانے کے لئے شرط ہے وہ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کو صحیح طور پر پہچانا جائے اور سچے خدا پر ایمان لایا جائے۔ کیونکہ اگر پہلا قدم ہی غلط ہے اور کوئی شخص مثلاً پرند یا چرند یا عناصر یا انسان کے بچہ کو خدا بنا بیٹھا ہے۔ تو پھر دوسرے قدموں میں اس کے راہ راست پر چلنے کی کیا امید ہے۔ سچا خدا اس کے ڈھونڈنے والوں کو مدد دیتا ہے مگر مردہ مردہ کو کیونکر مدد دے سکتا ہے۔ اس میں اللہ جلشانہ نے خوب تمثیل فرمائی ہے۔ اور وہ یہ ہے:۔ ....

یعنی دعا کرنے کے لائق وہی سچا خدا ہے جو ہر ایک بات پر قادر ہے اور جو لوگ اس کے سوا اوروں کو پکارتے ہیں وہ کچھ بھی ان کو جواب نہیں دے سکتے۔ ان کی مثال ایسی ہے کہ جیسا کوئی پانی کی طرف ہاتھ پھیلاوے کہ اے پانی میرے منہ میں آ جا تو کیا وہ اس کے منہ میں آ جائے گا۔ ہرگز نہیں۔ سو جو لوگ سچے خدا سے بے خبر ہیں ان کی تمام دعائیں باطل ہیں۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 415)

وضو کی برکات

حضرت عثمانؓ نے ایک دفعہ وضو کر کے دکھایا اور فرمایا آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے جس نے میری طرح اس طریق سے وضو کیا پھر وسواس سے محفوظ رہ کر دو رکعت نماز پڑھی اس کے پہلے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

(صحیح بخاری کتاب الوضوء باب الوضوء ثلاثا حدیث نمبر:155)

یاد رکھو! حقوق اخوت کو ہرگز نہ چھوڑو۔ ورنہ حقوق اللہ بھی نہ رہیں گے۔ (حضرت مسیح موعود)

مریم شادی فنڈ

حضرت امام جماعت رابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ "مریم شادی فنڈ" ہے۔ مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:

"اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا"

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تا کہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

ضرورت سٹاف

وقف جدید انجمن احمدیہ کو ضلع تھرپارکر کیلئے درج ذیل تجربہ کار سٹاف کی ضرورت ہے۔

1۔ اوورسیئر۔ تعمیرات کا تجربہ ہو۔
2۔ کمپیوٹر ٹیچر
3۔ اکاؤنٹنٹ
4۔ نرس (خاتون)

خدمت دین کا جذبہ اور شوق رکھنے والے احباب اپنی درخواستیں صدر صاحب / امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ خاکسار کو ارسال کریں۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

مقابلہ مقالہ نویسی خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی بعنوان ”خلافت“

برائے اطفال الاحمدیہ و ناصرات الاحمدیہ

قواعد، ذیلی عناوین و امدادی کتب

زیر اہتمام: مجلس انصار اللہ پاکستان ربوہ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

قواعد

☆عنوان مقالہ ”خلافت“

☆ مقالہ کے الفاظ 20 ہزار سے کم نہ ہوں اور 40 ہزار سے زائد نہ ہوں۔

☆جن کتب کا حوالہ دیا جائے ان کے مصنفین، مطبع، سن اشاعت وغیرہ کا ذکر کیا جائے۔

☆کاغذ کے ایک طرف صاف اور خوشخط تحریر کریں۔

☆ مقالہ جمع کرانے کی آخری تاریخ 30 جولائی 2007ء ہے۔ مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جائیں گے۔

☆ ان مقابلہ جات میں مجلس اطفال الاحمدیہ اور ناصرات الاحمدیہ شریک ہوں گی۔

☆ ہر مجلس کے لئے دیئے جانے والے انعامات کی تفصیل یہ ہے۔

اول: ماڈل مینارۃ المسیح +15 ہزار روپے نقد انعام + سند امتیاز۔

دوم: ماڈل مینارۃ المسیح +10 ہزار روپے نقد انعام + سند امتیاز

سوم: ماڈل ستارہ احمدیت +5 ہزار روپے نقد انعام + سند امتیاز۔

ان تین انعامات کے علاوہ دس انعامات حسن کارکردگی کی بناء پر اگلی دس پوزیشن حاصل کرنے والوں کو ایک ایک کتاب اور سند امتیاز کی صورت میں دیئے جائیں گے۔ مقابلہ میں شرکت کرنے والے تمام اطفال وناصرات کو سند شرکت بھی دی جائے گی۔

☆ مقالہ کے شروع میں مقالہ لکھنے والے رکن اپنا نام ولدیت مجلس کا نام، ضلع اور مکمل پوسٹل ایڈریس معہ فون نمبر صاف اور خوشخط تحریر کریں۔

☆مجلس اطفال الاحمدیہ اور ناصرات الاحمدیہ کے اراکین اپنے مقالہ جات مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان ربوہ اور مجلس لجنہ اماء اللہ پاکستان ربوہ کی وساطت سے ارسال کریں۔

☆مقالہ لکھنے والے اراکین کی راہنمائی کیلئے ذیلی عناوین اور امدادی کتب کی فہرست دی جارہی ہے۔ تاہم مقالہ نویس ان کتب کے علاوہ مزید کتب سے بھی استفادہ کر سکتے ہیں نیز اگر چاہیں تو وہ مزید ذیلی عناوین بھی بنا سکتے ہیں۔ تاہم مقالہ تحریر کرتے وقت قیادت تعلیم کی طرف سے دیئے گئے عناوین کو ضرور مدنظر رکھا جائے۔

ذیلی عناوین

1۔خلیفہ کا مفہوم

2۔آیت استخلاف کی تفسیر

3۔خلافت کی اہمیت

4۔خلافت کی برکات

5۔خلیفہ خدا بناتا ہے

6۔خلفاء احمدیت کی قبولیت دعا کے واقعات

7۔ خلافت کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کے ارشادات

8۔خلافت کے بارہ میں خلفاء احمدیت کے ارشادات

9۔خلفاء احمدیت کی مختصر سوانح وسیرت

10۔خلفاء احمدیت کی تحریکات

11۔خلفاء احمدیت کے دور میں جماعتی ترقیات کا مختصر جائزہ

12۔خلافت احمدیہ اور ہماری ذمہ داریاں

امدادی کتب

1۔ترجمہ قرآن کریم از حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

2۔ منصب خلافت، برکات خلافت، انوار خلافت خلافت راشدہ، خلافت حقہ۔۔۔۔۔۔از حضرت مصلح موعود

3۔خلیفہ خدا بناتا ہے۔ از مکرم شیخ مبارک احمد صاحب

4۔ خلافت احمدیہ۔ از مکرم مولانا دوست محمد شاہد صاحب

5۔الفرقان۔ خلافت نمبر

6۔تاریخ احمدیت جلد3

7۔ جماعتی اخبارات، رسائل وجرائد

8۔ خلافت رابعہ کی فتوحات۔ ترقیات۔ از مکرم عبدالسمیع خان صاحب

9۔حیات نور۔ از مکرم عبدالقادر سوداگرمل صاحب

10۔سوانح فضل عمر جلد 1 تا 5 از فضل عمر فاؤنڈیشن

11۔ایک مرد خدا (حضرت مرزا طاہر احمد) از۔ائین ایڈمسن

12۔حیات ناصر۔ از مکرم محمود مجیب اصغر صاحب

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان)

دو ہفتہ کے لئے وقف

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

”میں جماعت میں تحریک کرتا ہوں کہ وہ دوست جن کو اللہ تعالیٰ توفیق دے سال میں دو ہفتہ سے چھ ہفتہ تک کا عرصہ دین کی خدمت کے لئے وقف کریں اور انہیں جماعت کے مختلف کاموں کیلئے جس جگہ بھجوایا جائے وہاں وہ اپنے خرچ پر جائیں۔ اور ان کے لئے وقف شدہ عرصہ میں سے جس قدر عرصہ انہیں وہاں رکھا جائے اپنے خرچ پر رہیں اور جو کام ان کے سپرد کیا جائے اسے بجالانے کی پوری کوشش کریں“

(الفضل 23 مارچ 1966ء)

(مرسلہ: قائد تعلیم القرآن ووقف عارضی مجلس انصار اللہ پاکستان)

محترمہ سیدہ حفیظۃ الرحمن صاحبہ کی وفات

❁ مکرم محمد اعظم اکسیر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ معلومات افزاء اور ایمان افروز تذکروں پر مشتمل متعدد کتب کی مصنفہ محترمہ سیدہ حفیظۃ الرحمن صاحبہ متنوع خوبیوں کی مالک تھیں۔ حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت میر نعمت علی شاہ صاحب آف بٹالہ کی پوتی تھیں۔ آپ کے والد گرامی سید حافظ عبدالرحمن صاحب معروف خادم سلسلہ تھے۔ محترم قریشی محمود احمد صاحب معتبر اور محترم قاضی عبدالرحمن صاحب کی خواہر نسبتی اور ناظم انصار اللہ ضلع کراچی محترم قریشی محمود احمد صاحب کی خالہ تھیں۔ آپ کے میاں محترم میر مبارک احمد صاحب تالپور کو جماعت اور مجلس انصار اللہ کی مختلف حیثیتوں میں خدمت کی توفیق ملتی رہی۔ محترمہ سیدہ حفیظۃ الرحمن صاحبہ بھی ہمیشہ خدمت سلسلہ میں مستعد اور فعال رہیں مگر آپ کی شہرت و مقبولیت کا سبب آپ کی یادگار کتب ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ایک مکتوب میں فرمایا:۔

”آپ کی علمی وادبی خدمات قابل تحسین ہیں“

محترمہ نیوجرسی امریکہ میں اپنی صاحبزادی کے ہاں مقیم تھیں کہ مورخہ 18 جولائی 2006ء کو 76 سال کی عمر میں اللہ کو پیاری ہوگئیں۔ آپ کے میاں اور صاحبزادے میر منیر احمد صاحب تالپور مقیم سعودی عرب، بیٹیاں اور دیگر عزیز جنازہ ربوہ لائے۔ مورخہ 23 جولائی 2006ء کی صبح احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں ناظر اعلیٰ وامیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین پر محترم مبارک احمد صاحب طاہر مشیر قانونی نے دعا کرائی۔ مولیٰ کریم اپنے فضل سے مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور عزیزوں خصوصاً بچوں کو صبر جمیل کے ساتھ مرحومہ کی نیک یادیں ہمیشہ زندہ رکھنے کی توفیق بخشے۔ آمین

ایمبولینس کو راستہ دیں

❁ایمبولینس کا استعمال عام طور پر ایمرجنسی کی صورت میں ہوتا ہے جس کا مقصد کسی مریض کی جان بچانا ہوتا ہے مگر یہ بات مشاہدہ میں آئی ہے کہ شہر کے لوگ ایمبولینس کی پرواہ نہیں کرتے اور راستہ خالی نہیں کرتے چاہے ایمبولینس ہوٹر ہی کیوں نہ دے رہی ہو۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو پہچانیں اور انسانی جان بچانے میں ہماری مدد فرمائیں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

13ویں سالانہ علمی مقابلہ جات

(مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

❁ایوان محمود میں 4،5 اور 6۔ اگست کو 13ویں سالانہ علمی مقابلہ جات مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان منعقد ہوئے۔ مورخہ 4۔ اگست کو محترم شیخ مظفر احمد ظفر صاحب صدر وقف جدید انجمن احمدیہ نے اس پروگرام کا افتتاح فرمایا۔ مورخہ 6۔ اگست کو اختتامی تقریب ہوئی مہمان خصوصی مکرم اکبر احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان تھے۔ تلاوت عہد اور نظم کے بعد مکرم حافظ محمد نصر اللہ صاحب ناظم اعلیٰ علمی مقابلہ جات نے رپورٹ پیش کی۔ 33 اضلاع کی 109 مجالس سے 282 منتخب شدہ خدام نے مقابلہ جات میں شرکت کی۔ 26 مختلف علمی مقابلہ جات کروائے گئے مقابلہ جات دو حصوں معیار خاص اور معیار عام میں تقسیم کئے گئے تھے تمام مقابلوں میں اول دوم سوم اور حوصلہ افزائی کا انعام دیا گیا۔ مجموعی طور پر معیار عام میں مکرم قیصر محمود صاحب ربوہ اور معیار خاص میں مکرم فراست احمد راشد صاحب بہترین خادم قرار پائے۔ مقابلہ بین الاضلاع میں ربوہ اول رہا۔ اس کے بعد مہمان خصوصی نے انعامات تقسیم فرمائے اور دعا کروائی۔

درخواست دعا

❁ مکرم وسیم احمد صاحب گلوبل ڈش سنٹر ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ ان کے بڑے بھائی مکرم کلیم احمد صاحب سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا کو دل کی تکلیف ہے بہت کمزور ہو گئے ہیں لاہور میں زیر علاج ہیں تمام ٹیسٹوں کے بعد ڈاکٹروں نے انجیو پلاسٹی تجویز کی ہے جو 11 ستمبر کو متوقع ہے احباب جماعت سے درد دل سے دعا کی درخواست ہے، مولا کریم اپنے فضل سے شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرمائے اور فعال زندگی عطا فرمائے۔ آمین

❁ مکرم سلطان احمد صاحب سابقہ ڈرائیور کیور یٹو کلینک گولبازار ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار معدہ اور جگر کی خرابی کے باعث بیمار ہے کمزوری کافی ہوگئی ہے۔ نیز خاکسار کی اہلیہ بھی شوگر گردوں اور بلڈ پریشر کی وجہ سے بہت بیمار ہیں علاج جاری ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ شافی مطلق محض اپنے فضل سے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پریشانیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

موت ایک پل ہے جہاں محبّ اپنے محبوب سے ملتا ہے۔ (رابعہ بصری)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

ظہیر احمد طاہر صاحب

محبت الٰہی اور اس کے حصول کے ذرائع

محبت الٰہی حاصل کرنے اور اس محبوب ازلی کو پانے کا سب سے بنیادی اور اہم ترین ذریعہ ربّ العالمین اپنے پاک کلام میں رسول اللہ ﷺ کی زبان مبارک میں یوں بیان فرماتا ہے۔

’’تو کہہ دے اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت کرتے ہو، تو میری پیروی کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے‘‘۔ (آل عمران:32)

یعنی اے اللہ تعالیٰ کے عشق و محبت کا دعویٰ کرنے والو! اگر تم اپنے اس دعویٰ میں سچے ہو اور واقعتہً میری محبت حاصل کرنا چاہتے ہو تو پھر میں تمہیں بتاتا ہوں کہ میرا ایک ایسا محبوب ہے جس سے میں بہت ہی پیار کرتا ہوں۔ ایسا پیار جو میں نے کبھی کسی اور سے نہیں کیا۔ کیونکہ یہ میرا عبد کامل ہے۔ تم میرے اس پیارے عبد کامل کی راہوں کو تلاش کرو اور ان پر چلنے کی سعی اور کوشش میں لگ جاؤ، تو تم بھی کامیاب و کامران ہو سکتے ہو۔ میں تمہیں بھی اپنا پیارا اور محبوب بنالوں گا اور نہ صرف یہ کہ پیارا اور محبوب بناؤں گا بلکہ اس محبت کے نتیجہ میں تمہارے گناہ بھی معاف کر دوں گا۔

خدا تعالیٰ اور اس کی مخلوق کے تعلق میں سب سے اہم اور بنیادی عنصر اللہ تعالیٰ کی محبت ہوتی ہے۔ جس سے خالق اور اس کی مخلوق کے آپس کے رشتہ کے تعلق اور مضبوطی کا پتہ چلتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے مقرب بندوں کے لئے محبت الٰہی ہر دوسری محبت کے مقابلہ میں اہم ترین ہوتی ہے اور وہ محبت الٰہی کو ہر دوسری محبت پر بہت زیادہ ترجیح اور اہمیت دیتے ہیں۔ محبت الٰہی ان کی زندگی کا سب سے اہم اور لازمی جزو ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کے پاک بندے اس محبوب ازلی کو پانے اور اس کی محبت کو حاصل کرنے کے لئے اپنے وجود تک کو مٹا دیتے ہیں اور اس کی محبت کے حصول کے لئے اپنا سب کچھ اس پر نثار کرنے کے لئے ہر دم تیار رہتے ہیں اور پھر اپنے ماننے والوں کے لئے یہی مشکل راہیں اپنے تجربات کی روشنی میں نہایت آسان کر کے دکھا دیتے ہیں۔

وہ کون سی راہیں تھیں جن کو اس انسان کامل ؐ نے اختیار کیا۔ وہ کیا ادائیں اور شبانہ روز دعائیں تھیں، جو بارگاہ ایزدی میں مقبول و منظور ہوئیں کہ آپ ؐ اللہ تعالیٰ کے سب سے زیادہ محبوب اور پیارے وجود بن گئے۔

جب ہم نبی پاک ﷺ کی زندگی کا مطالعہ کرتے ہیں، تو ہمیں آپ ؐ کی زندگی میں خدا ہی خدا نظر آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی یاد ہی آپ ؐ کی زندگی تھی۔ آپ کی زندگی کا ایک ایک لمحہ اور پل اللہ تعالیٰ کی یاد اور اطاعت میں بسر ہوا۔ جس کی گواہی قرآن کریم ان الفاظ میں دیتا ہے۔ تو کہہ دے کہ میری عبادت اور میری قربانیاں اور میرا جینا اور میرا مرنا اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ (سورۃ الانعام:163)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے ترجمہ قرآن میں سورۃ انعام کے تعارف میں اس آیت کے حوالہ سے لکھا ہے کہ ’’اس سورت کے آخر پر ایک ایسی آیت ہے جو آنحضرت ﷺ کے اپنے ربّ کے حضور کامل مطیع ہونے کا اس کمال کے ساتھ ذکر کرتی ہے کہ اس سے بہتر ذکر ممکن نہیں اور تمام دنیا کی الٰہی کتب میں اس مضمون کی کوئی آیت موجود نہیں۔ آنحضرت ﷺ کو یہ اعلان کرنے کا ارشاد فرمایا کہ میری نمازیں اور میری سب قربانیاں یعنی صرف اَنعام کی قربانیاں نہیں بلکہ اپنے دلی جذبات کی قربانیاں اور میری زندگی اور میری موت خالصتہً اپنے اللہ کے لئے وقف ہو چکی ہیں۔‘‘

نبی کریم ﷺ کے دل میں بچپن ہی اللہ تعالیٰ کی طرف سے اپنی محبت بھر دی گئی تھی۔ عین جوانی کی عمر میں مہینوں غار حرا جیسی تنگ و تاریک اور مشکل ترین جگہ میں عبادت اور ذکر الٰہی کے لئے تشریف لے جاتے اور اپنے پیدا کرنے والے خالق و مالک کی حمد و ثنا کرتے ہوئے حقِ بندگی ادا کرنے کی کوشش میں لگے رہتے۔ یہ ایسا تاریک اور فسق و فجور سے لبریز زمانہ تھا۔ جس میں اپنی جوانی کو سنبھال کر رکھنا ہی جوئے شیر لانے کے مترادف تھا کجا یہ کہ انسان اپنے پیدا کرنے والے خدا کے لئے کچھ وقت نکال سکے اور یہاں یہ اعلیٰ نمونہ کہ دنیا و مافیھا سے بے خبر، اپنی چھوٹی بڑی جائز ضرورتوں سے بے نیاز ، اسی تگ و دو اور کوشش میں مصروف کہ میرا پیدا کرنے والا مجھ سے راضی ہو جائے ، مجھے نہ کسی اور چیز کی ضروت ہے نہ خواہش۔ تبھی تو اہل مکہ بھی اللہ تعالیٰ سے آپ ؐ کے اس تعلق و محبت اور عشق کو دیکھ کر یہ کہنے پر مجبور ہو گئے تھے کہ محمد تو اپنے ربّ پر عاشق ہو گیا ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ’’رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ذات کے عاشق زار اور دیوانہ ہوئے اور پھر وہ پایا جو دنیا میں کبھی کسی کو نہیں ملا۔ آپ ؐ کو اللہ تعالیٰ سے اس قدر محبت تھی کہ عام لوگ بھی کہا کرتے تھے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ربّ پر عاشق ہو گیا ہے‘‘۔

نبی کریم ﷺ کی تنہائی میں کی گئی دعائیں اور مناجات اپنے ربّ کے حضور مقبول ہوئیں اور آپ ؐ کے اوپر وہ عظیم الشان بار امانت ڈالا گیا جس کو اٹھانے کی کسی اور میں طاقت و استعداد نہ تھی جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے (سورۃ الاحزاب:73) یقیناً ہم نے امانت کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں کے سامنے پیش کیا تو انہوں نے اسے اٹھانے سے انکار کر دیا اور اس سے ڈر گئے جبکہ انسانِ کامل نے اسے اٹھا لیا۔ یقیناً وہ (اپنی ذات پر) بہت ظلم کرنے والا (اور اس ذمہ داری کے عواقب کی) بالکل پرواہ نہ کرنے والا تھا‘‘ اور اسی لئے آپ ؐ کا ذکر قرآن کریم میں ’’الانسان ‘‘یعنی انسان کامل کہہ کر کیا گیا ہے۔ اور پھر آپ ؐ کو اس تنہائی کی زندگی سے خدا تعالیٰ نے خود ہی نکالا اور حکم دیا کہ اے کپڑا اوڑھنے والے ! اُٹھ کھڑا ہو اور انتباہ کر۔ اور اپنے ربّ ہی کی بڑائی بیان کر۔

(سورۃ المدثر:2 تا 4)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

’’ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خلوت اور تنہائی کو ہی پسند کرتے تھے۔ آپ ؐ عبادت کرنے کے لئے لوگوں سے دور تنہائی کی غار میں جو غار حرا تھی چلے جاتے تھے۔ یہ غار اس قدر خوفناک تھی کہ کوئی انسان اس میں جانے کی جرأت نہ کرسکتا تھا۔ لیکن آپ ؐ نے اس کو اس لئے پسند کیا ہوا تھا کہ وہاں کوئی ڈر کے مارے بھی نہ پہنچے گا۔ آپ ؐ بالکل تنہائی چاہتے تھے۔ شہرت کو ہرگز پسند نہیں کرتے تھے۔ مگر خدا تعالیٰ کا حکم ہوا (سورۃ المدثر: 3,2) اس حکم میں ایک جبر معلوم ہوتا ہے اور اسی لئے جبر سے حکم دیا گیا کہ آپ ؐ تنہائی کو جو آپ ؐ کو بہت پسند تھی اب چھوڑ دیں۔‘‘

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 34)

اسی طرح حضرت ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ: ’’حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بعثت سے قبل تن تنہا کچھ زاد راہ ساتھ لے کر اکیلے چلے جاتے تھے۔ کچھ کھانے پینے کی چیزیں لے کر، حرا نامی غار میں جا کر معتکف ہو کر عبادت کیا کرتے تھے۔ وہاں آپ کئی کئی راتیں عبادت میں گزارتے اور پھر جب زاد راہ ختم ہو جاتا تو آپ ؐ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے پاس واپس آتے اور مزید زادراہ ساتھ لے لیتے اور پھر تنہائی میں جا کر اللہ کو یاد کرنے لگتے‘‘ (بخاری کتاب بدءالوحی)۔

خلعتِ نبوت عطا ہونے کے بعد جہاں پیغام حق کی عظیم الشان اور اہم ترین ذمہ داری آپ ؐ پر ڈالی گئی۔ وہیں محبوب نے عبادت اور حق بندگی کی ذمہ داری اور بھی بڑھا دی اور حکم دیا کہ پس جب تُو فارغ ہو جائے، تو کمر ہمت کس لے اور اپنے ربّ ہی کی طرف رغبت کر۔ اسی طرح حکم ربّانی ہے ’’سورج کے ڈھلنے سے شروع ہو کر رات کے چھا جانے تک نماز کو قائم کر اور فجر کی تلاوت کو اہمیت دے۔ یقیناً فجر کو قرآن پڑھنا ایسا ہے کہ اُس کی گواہی دی جاتی ہے‘‘۔ (سورۃ بنی اسرائیل :79) اس آیت کریمہ کی عملی تفسیر آپ ؐ خود تھے۔ رسول خدا ﷺ کی عبادات اور آپ ؐ کی دعائیں صرف اپنے پیدا کرنے والے ربّ کی خاطر ہوا کرتی تھیں ان میں کسی طرح کا دکھاوا یا ریا شامل نہ ہوتی تھی۔ پنجوقتہ نماز کو خاص طور پر اہمیت دیتے تھے۔ نماز تو آپ ؐ کی روح کی غذا تھی۔ پنجوقتہ نماز باجماعت اور وقت پر ادا فرماتے۔ جس میں بچوں اور بوڑھے لوگوں کا بھی خیال ہوتا کہ انہیں تکلیف نہ ہو۔ ہاں البتہ نفل نمازیں بڑے ہی اہتمام کے ساتھ ادا کرتے اور اپنے ربّ سے خوب راز و نیاز کرتے۔ نفلی عبادات میں نماز تہجد کا ادا کرنا آپ ؐ کو بہت پسند تھا۔ یہ نفل نمازیں اللہ تعالیٰ کی یاد اور حمد سے خوب سجی ہوتی تھیں، بسا اوقات ساری ساری رات اپنے خالق و مالک کے حضور عبادت میں گزار دیتے۔

آپ ؐ ان تنہائی کی نمازوں میں اپنے پیدا کرنے والے پیارے خدا کی یاد میں اس قدر محو ہوتے کہ جیسے اس دنیا میں نہ ہوں۔ خود ربّ عرش آپ ؐ کے اس خشوع و خضوع کا ذکر اپنے پاک کلام میں یوں بیان کرتا ہے۔ ’’یقیناً تیرا ربّ جانتا ہے کہ تُو دو تہائی رات کے قریب یا اس کا نصف یا اس کا تیسرا حصہ کھڑا رہتا ہے نیز اُن لوگوں کا ایک گروہ بھی جو تیرے ساتھ ہیں‘‘۔

(سورۃ المزمّل :21)

نیز ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ اور یقیناً جب بھی اللہ کا بندہ اُس کو پکارتے ہوئے کھڑا ہوا تو وہ قریب ہوتے ہیں کہ اس پر غول در غول ٹوٹ پڑیں‘‘۔ (سورۃ الجن:20) حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سورۃ جن کے تعارف میں لکھتے ہیں کہ ’’پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عبادت کا ذکر ہے کہ عبادت کے دوران آپ ؐ کو کئی طرح کے غم و حزن اور تفکرات گھیر لیا کرتے تھے اور بار بار توجہ ہٹانے کی کوشش کرتے تھے مگر آپ ؐ کی توجہ اس کے باوجود کلیۃً اللہ ہی کے لئے خالص ہوا کرتی تھی جبکہ انسان روزمرہ یہ مشاہدہ کرتا ہے کہ اس کی خوشیاں ، اس کے غم ، اس کی توجہ کو عبادت سے ہٹانے میں اکثر کامیاب ہو جایا کرتے ہیں۔‘‘

حضرت عوف بن مالک اشجعی ؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک رات مجھے نبی کریم ﷺ کے ساتھ رات کو عبادت کرنے کی توفیق ملی۔ آپ ؐ نے پہلے سورۃ بقرہ پڑھی۔ آپ ؐ کسی رحمت کی آیت سے نہیں گزرتے تھے مگر وہاں رک کر دعا کرتے اور کسی عذاب کی آیت سے نہیں گزرتے تھے مگر رک کر پناہ مانگی۔ پھر قیام کے برابر آپ ؐ نے رکوع فرمایا۔ جس میں تسبیح و تحمید کرتے رہے۔ پھر قیام کے برابر سجدہ کیا۔ سجدہ میں بھی یہی تسبیح ، دعا پڑھتے رہے۔ پھر کھڑے ہو کر آل عمران پڑھی۔ پھر اس کے بعد ہر رکعت میں ایک ایک سورۃ پڑھتے رہے۔ (ابوداؤد کتاب الصلوٰۃ)

اسی طرح حضرت امّ سلمہ ؓ کی اس مختصر سی گواہی میں آپ ؐ کے اللہ تعالیٰ سے عشق و محبت کا کتنا بڑا مضمون پنہاں ہے کہ آپ ؐ کچھ دیر سوتے پھر کچھ دیر اٹھ کر نماز میں مصروف ہوتے ، پھر سو جاتے ، پھر اُٹھ بیٹھتے اور نماز ادا کرتے۔ غرض صبح تک یہی حالت جاری رہتی۔

(بخاری کتاب التفسیر)

رات کی عبادت تو آپ ؐ کو اس قدر پسند تھی کہ اس کو اپنی دلی خواہش قرار دیا۔ جیسا کہ آنحضور ﷺ اپنے ربّ کے حضور دعا کے رنگ میں یوں بیان کرتے ہیں ’’اللہ نے ہر نبی کی ایک خواہش رکھی ہوتی ہے اور میری دلی خواہش رات کی عبادت ہے‘‘۔

(المعجم الکبیر للطبرانی جلد 12)

آپ ؐ کا ہر عمل اور کام محض خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر ہوا کرتا تھا۔ تبھی تو رب العالمین آپ ؐ سے پیار کرنے لگا اور آپ ؐ کا ذکر عرش الٰہی میں ہونے لگا اور خود خدائے ذوالجلال اور اُس کے فرشتوں نے آپ ؐ پر اپنی طرف سے رحمت بھیجی اور مومنوں کو بھی اس کا حکم دیا۔ یقیناً اللہ اور اس کی فرشتے نبی پر رحمت بھیجتے ہیں۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم بھی اس پر درود اور خوب خوب سلام بھیجو۔ اسی محبت کے نتیجہ میں دوریاں

اور فاصلے مٹ گئے، محبّ اور محبوب ایک ہوگئے، اللہ تعالیٰ رحمت کے ساتھ آپؐ پر جھک گیا۔ قرآن کریم کی سورۃ نجم میں اس دو طرفہ محبت کا ذکر ان الفاظ میں ملتا ہے۔ ''پھر وہ نزدیک ہوا۔ پھر وہ نیچے اتر آیا''۔ یعنی اس حالت کو دیکھ کر اور دنیا پر رحم کھا کر محمد رسول اللہ ﷺ نے اس سے ملنے کے لئے روحانی طور پر اوپر چڑھنا شروع کیا جس پر خدا تعالیٰ کی محبت میں جوش آیا اور اللہ تعالیٰ بھی نیچے اُترنے لگا تا کہ محمدیت کے نقطہ سے مل جائے اور دونوں آپس میں اس طرح متحد ہوگئے۔ جس طرح دو کمانوں کو جوڑ کر تیر چلایا جائے یعنی اس طرح کہ جس پر ایک کمان کا تیر پڑے دوسری کا بھی پڑے۔ دو کمان اس لئے کہا کہ دو کمان کا چلّہ سخت ہوتا ہے اور تیز زور سے پڑتا ہے''۔

(حاشیہ تفسیر صغیر آیت مندرج بالا)

یہ اسی محبت ہی کا نتیجہ ہے کہ پاک کلام قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ رسول مقبول ﷺ کے متعدد افعال کو اپنا فعل قرار دیتا ہے، جیسا کہ سورۃ فتح میں حضور نبی پاک ﷺ کے ہاتھ کو اپنا ہاتھ قرار دیتے ہوئے فرماتا ہے۔ یقیناً وہ لوگ جو تیری بیعت کرتے ہیں وہ اللہ ہی کی بیعت کرتے ہیں۔ اللہ کا ہاتھ ہے جو اُن کے ہاتھ پر ہے۔ (سورۃ الفتح:11) اس کے علاوہ اور بہت ساری آیات اس مضمون کی قرآن مجید میں مذکور ہیں۔

محبت الٰہی کے حصول کے لئے حضور نبی کریم ﷺ بہت ساری دعائیں اپنے ربّ کے حضور کیا کرتے تھے ایک دعا عبداللہ بن یزید انصاری یوں بیان کرتے ہیں۔ اے اللہ! مجھے اپنی محبت عطا کر اور اُس کی محبت جس کی محبت مجھے تیرے حضور فائدہ بخشے۔ اے اللہ! میری دل پسندیدہ چیزیں جو تو مجھے عطا کرے ان کو اپنی محبوب چیزوں کے حصول کے لئے قوت کا ذریعہ بنادے اور میری وہ پیاری چیزیں جو تو مجھ سے علیحدہ کردے ان کے بدلے اپنی پسندیدہ چیزیں مجھے عطا فرمادے۔ (ترمذی)

اسی طرح طبرانی میں اپنے مولا کے حضور آپؐ کی ایک دعا یوں درج ہے عرض کرتے ہیں: ''اے اللہ! تو میری باتوں کو سنتا ہے اور میرے حال کو دیکھتا ہے میری پوشیدہ باتوں اور ظاہر امور سے تو خوب واقف ہے۔ میرا کوئی بھی معاملہ تجھ پر کچھ بھی تو مخفی نہیں ہے۔ میں ایک بدحال فقیر اور محتاج ہی تو ہوں، تیری مدد اور پناہ کا طالب، سہما اور ڈرا ہوا، اپنے گناہوں کا اقراری اور معترف ہو کر تیرے پاس (چلا آیا) ہوں میں تجھ سے ایک عاجز مسکین کی طرح سوال کرتا ہوں (ہاں!) تیرے حضور میں ایک ذلیل گنہگار کی طرح زاری کرتا ہوں۔ ایک اندھے نابینے کی طرح (ٹھوکروں سے) خوفزدہ تجھ سے دعا کرتا ہوں۔ میری گردن تیرے آگے جھکی ہوئی ہے اور میرے آنسو تیرے حضور بہہ رہے ہیں۔ میرا جسم تیرا مطیع ہو کر سجدے میں گرا پڑا ہے اور ناک خاک آلودہ ہے۔ اے اللہ! تو مجھے اپنے حضور دعا کرنے میں بدبخت نہ ٹھہرا دینا اور میرے ساتھ مہربانی اور رحم کا سلوک فرمانا۔ اے وہ! جو سب سے بڑھ کر التجاؤں کو قبول کرتا اور سب سے بہتر عطا فرمانے والا ہے میری دعا قبول کر لینا''۔

(المعجم الکبیر للطبرانی جلد 11 ص 17)

حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں کہ ایک رات میری باری میں رسول اللہؐ باہر تشریف لے گئے۔ کیا دیکھتی ہوں کہ ایک کپڑے کی طرح زمین پر پڑے ہیں اور کہہ رہے ہیں (اے اللہ) تیرے لئے میرے جسم و جان سجدے میں ہیں۔ میرا دل تجھ پر ایمان لاتا ہے۔ اے میرے ربّ! یہ میرے دونوں ہاتھ تیرے سامنے پھیلے ہیں اور جو کچھ میں نے ان کے ساتھ اپنی جان پر ظلم کیا وہ بھی تیرے سامنے ہے۔ اے عظیم! جس سے ہر عظیم بات کی امید کی جاتی ہے۔ عظیم گناہوں کو تو بخش دے۔ پھر فرمایا اے عائشہ! جبریل نے مجھے یہ الفاظ پڑھنے کے لئے کہا ہے تم بھی اپنے سجدوں میں یہ پڑھا کرو۔ جو شخص یہ کلمات پڑھے، سجدے سے سر اٹھانے سے پہلے بخشا جاتا ہے۔

(مجمع الزوائد ہیثمی جلد 2)

اسی طرح حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ ایک رات میں نے رسول اللہؐ کو بستر سے غائب پایا تلاش کیا تو سجدہ میں تھے۔ (اندھیرے میں) میرا ہاتھ آپؐ کے پاؤں کے تلوے کو چھوگیا۔ آپؐ کے پاؤں زمین پر گڑے ہوئے تھے اور سجدے کی حالت میں اپنے مولیٰ کے حضور آپؐ یہ زاری کر رہے تھے ''اے اللہ میں تیری ناراضگی سے تیری رضا کی پناہ میں آتا ہوں اور تیری سزا سے تیری معافی کی پناہ میں آتا ہوں۔ میں خالص تیری پناہ چاہتا ہوں۔ میں تیری تعریف شمار نہیں کرسکتا۔ بے شک تو ویسا ہی ہے جس طرح تو نے خود اپنی تعریف آپ کی ہے''۔

(ابن ماجہ کتاب اقامۃ الصلوٰۃ)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''وہ جو خدا کی طرف منقطع ہوتے اور اُس کی محبت کے خیموں میں رہتے ہیں اور اسی کے ساتھ زندہ اور اسی کے لئے مرتے ہیں اور اس پر توکل کرتے ہیں اور دل کی سچائی سے اس کی اطاعت اختیار کرتے ہیں۔ اور رواں آنسوؤں کے ساتھ اس کے حکم کی پیروی کرتے ہیں اور اس کی رضا مندی کی راہوں میں فنا ہوتے ہیں اور اس کے غموں میں گداز ہوتے اور اس کے اُنس کے ساتھ بقا پاتے ہیں اور اس کے لئے رات کو خواب گاہوں سے علیحدہ ہوتے اور اُس کی بندگی کرتے ہیں اور قیام اور سجود میں رات کاٹتے ہیں اور غفلت نہیں کرتے اور بے آرامی اُن کو پکڑتی ہے۔ پس اپنے دوست کو یاد کر کے روتے ہیں اور آنکھوں سے آنسو جاری ہوتے ہیں اور رات کے وقتوں میں فریاد کرتے اور آہیں مارتے ہیں کوئی نہیں جانتا کہ کس طرف کھینچے جاتے اور پھیرے جاتے ہیں اُن پر مصیبتیں پڑتی ہیں اور وہ برداشت کرتے ہیں۔ آگ میں داخل کئے جاتے ہیں پس کہا جاتا ہے کہ سلام پس بچائے جاتے ہیں۔ وہی سچے ثنا خوان اور خدا کے مقرب اور ہم راز ہیں اور اُن کو خوشخبری ہو اور اُن کے ہم صحبتوں کو کیونکہ وہ شفاعت کرنے والے اور شفاعت قبول کئے گئے ہیں اور یہ وہ مرتبہ ہے جو بجز درگاہ کے پیاروں کے اَور کسی کو نہیں ملتا''۔

(نجم الہدیٰ۔ روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 11،10)

منور احمد بلوچ صاحب

مکرم طیب عرفان صاحب لسکانی بلوچ آف ڈیرہ غازی خان

طیب عرفان مکرم خان محمد لسکانی صاحب سابق امیر ضلع ڈیرہ غازی خان کا بیٹا تھا۔ اس کے ساتھ میرا رابطہ کم و بیش 25 سال پر محیط ہے لیکن اس عرصہ میں تین سال ایسے ہیں جن میں میرے اور طیب عرفان کے شب و روز اکٹھے گزرے ہیں اور ہم دونوں ایک کمرہ میں رہتے تھے۔ اس سلسلہ میں اس کی نیک سیرت کے چند واقعات سپرد قلم کر رہا ہوں۔

عین جوانی میں جب طیب عرفان کی عمر ابھی 18 سال تھی ڈیرہ غازی خان میں طیب عرفان پر توہین رسالت مقدمہ قائم ہوا جو پورے چودہ سال عدالت میں چلتا رہا اس سلسلہ میں کئی دوستوں اور عزیزوں نے مشورہ دیا کہ وہ ملک سے باہر چلا جائے مگر وہ ہر بار یہی کہتا تھا میں تو خدمت دین کے لئے وقف ہوں اور اسی کو فضل الٰہی جانتا ہوں۔

طیب عرفان اہل وفا میں سے تھا وہ کوئے یار سے سوئے دار تک کے سفر کی لذتوں سے آشنا تھا 14 سالہ مقدمہ میں ہر دن اس کی زندگی کو خطرہ کا سامنا کرنا پڑتا تھا لوگ حقارت کی نگاہ سے دیکھتے تھے مگر ان دشوار اور مشکل ترین رستوں پر بھی اس کے قدم نہ ڈگمگائے۔

وہ نظام جماعت کی اطاعت کو فرض اولین سمجھتا تھا۔

طیب عرفان کے والد محترم مکرم خان محمد صاحب کافی عرصہ امیر ضلع ڈیرہ غازی خان رہے کم و بیش ان کی امارت کا عرصہ 15 سال پر محیط تھا اور یہ عرصہ طیب عرفان کے لئے مستقبل سنوارنے کا عرصہ تھا لیکن اس نے دنیاوی مستقبل کی فکر کئے بغیر اپنے آپ کو امارت ضلع کے کاموں اور امیر صاحب ضلع کی خدمت میں حفاظت اور آمد و رفت میں ان کی کار کی ڈرائیونگ کو دنیاوی امور سے بالا سمجھا۔ اگرچہ اسی دوران اس نے B.A تک تعلیم حاصل کی اور قانون کے امتحان L.L.B میں داخلہ لیا۔

طیب عرفان خدمت خلق کے حوالے سے لوگوں کے لئے سایہ دار درخت کی مانند تھا۔ ڈیرہ غازی خان کے علاقہ مجاہد آباد میں رہتے تھے۔ چند احمدی گھرانوں کے علاوہ اکثریت غیر از جماعت لوگوں کی تھی۔ اس علاقہ میں ایک مربی ہاؤس اور بیت الحمد بھی تھی۔ گلی میں تقریباً 50 گھر تھے اور ان پچاس گھروں میں بڑوں اور بچوں سمیت سینکڑوں افراد رہتے تھے طیب عرفان کے پاس گاڑی تھی جذبہ تھا اس لئے طیب عرفان محلے کے سینکڑوں بچوں اور بیمار عمر رسیدہ لوگوں کا بہت بڑا سہارا تھے۔ پورے محلے میں ہر بچے کی حفاظت، تعلیم اور راہنمائی میں طیب عرفان کا حصہ تھا دن کے چوبیس گھنٹے رات کے کسی پہر جس کسی کا بچہ بھی بیمار ہوتا طیب عرفان ہی ان کو ہسپتال لے جاتا تھا۔ ایک عہد اور ایک نسل اس کے ہاتھوں پروان چڑھی درجنوں گھروں کے والدین طیب عرفان پر ہر قسم کا اعتماد کرتے تھے۔

طیب عرفان کی والدہ صاحبہ جب ڈیرہ غازی خان سے ربوہ اپنے بیٹے لقمان خان حال دفتر تحریک جدید کے ساتھ ربوہ منتقل ہوئیں تو جاتے ہوئے ایک کاغذ پر ''نماز پڑھا کرو'' لکھ کر عین اس جگہ لگا گئیں جہاں گھر میں نماز کی جگہ مخصوص تھی۔ میں نے عام حالت میں تحریر کا نوٹس نہ لیا ایک دن صبح کی نماز کے بعد میں نے دیکھا کہ طیب عرفان پیار کے انداز میں اس تحریر پر ہاتھ پھیر رہا تھا۔ میں نے پوچھا! کیا بات ہے آج اس تحریر کو بہت پیار کر رہے ہو۔ کہنے لگا۔ بھائی جان! پتہ ہے یہ تحریر کس نے لکھی ہے۔ میں نے جواب دیا نہیں کہنے لگا۔ یہ میری امی جان ربوہ جاتے ہوئے میرے لئے لکھ گئی تھیں۔ مجھے اس تحریر سے پیار ہے۔ عبادت کے حوالے سے وہ ایک عبادت گزار نوجوان تھا۔

رغبت دل سے ہو پابند نماز و روزہ
نظر انداز کوئی حصہ احکام نہ ہو

طیب عرفان کی ایک خوبی یہ بھی تھی کہ وہ پیسوں کی وجہ سے کبھی پریشان نہ ہوتے تھے۔ سادہ زندگی ان کا معمول تھا۔ کھانا مل جاتا تو کھا لیا اور نہ ملتا تو کبھی پریشانی کا اظہار نہ کیا۔

دو تین سفید کاٹن کے جوڑے کپڑوں کے اور ایک بوٹ یہ ایک خوبصورت۔ وجیہہ اور توانا نوجوان کی زندگی کا کل اثاثہ تھا۔ ایک کار ہمیشہ اس کے پاس رہتی تھی جیسے وہ بدلتا رہتا تھا اور کچھ رقم بچا لیتا جس سے وہ مہینے کا خرچہ چلاتا تھا۔

نوجوانی میں نظام وصیت سے منسلک تھا۔ وصیت کے نظام کے پس پردہ معاشی انقلاب کو بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھتا تھا اور پرامید رہتا تھا کہ ایک دن آئے گا یہ جماعت احمدیہ کے ذریعے ایک صالح پاکیزہ اور فلاحی معاشرہ تعمیر ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اس صالح نوجوان کے درجات بلند کرے اور اس کی روح کو سکون بخشے۔

نظر کی عینک

ابن الہیثم نے اپنی خراد مشین یعنی لیتھ (Lathe) پر عدسے (Lenses) اور کروی آئینے (Curved Mirrors) بنائے۔ عدسوں کے خواص جاننے کے لیے اس نے آتشی شیشے بھی بنائے۔ اس نے محراب دار شیشے (Concave Mirror) پر ایک نقطہ معلوم کرنے کا طریقہ ایجاد کیا جس سے عینک کے شیشے دریافت ہوئے۔

مکرم پروفیسر میاں محمد افضل صاحب

علم اور تحقیق کی دنیا میں سب سے آگے بڑھنے کے لئے

ڈاکٹر سلام کی ایک تجویز جو آج بھی اہم ہے

ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے 1981ء میں کویت میں یونائیٹڈ نیشنز کے ایک سیمینار ’’سائنس کا احیاء اور اسلامی دنیا‘‘ کے موضوع پر لیکچر میں اسلامی ممالک کو سائنسی فروغ کی پُرزور تلقین کی۔ آج پچیس سال بعد چونکہ کیفیت تقریباً وہی ہے۔ اس لئے ڈاکٹر صاحب کے ارشادات کے دہرانے کی ضرورت ہے۔ سو آپ کے لیکچر کے اہم نکات پیش کئے جاتے ہیں:۔

فرمایا:۔

1979ء میں جب مجھے نوبیل انعام سے نوازا گیا تو سب نوبیل لارئیٹس نے ترجمانی کے لئے مجھے کہا۔ میں نے بتلایا کہ میں نے اپنی تحقیق کی بنیاد اس قرآنی ارشاد پر رکھی کہ

تو رحمٰن خدا کی تخلیق میں کوئی رخنہ نہیں دیکھتا۔ تو اپنی آنکھ کو پھیر کر اچھی طرح سے دیکھ لے کیا تجھے خدا کی مخلوق میں کسی جگہ بھی کوئی رخنہ نظر آتا ہے؟ پھر بار بار نظر کو چکر دے۔ وہ آخر تیری طرف ناکام ہو کر لوٹ آئے گی اور تھکی ہوئی ہوگی مگر اسے کوئی رخنہ نظر نہ آئے گا۔ (سورۃ الملک آیت 5)

کتنی خوبصورتی سے یہ واضح کیا گیا کہ تخلیق کائنات پہ خواہ کتنا غور کرلو، کتنے سائنسی تجربے کرلو، کسی قسم کا سقم نہیں دکھائی دے گا۔ حقیقتاً سائنسی ریسرچ اور ترقی پہ ایک نظر ڈالی جائے تو ایک تو اس ارشاد کی سچائی کا ثبوت ملے گا اور دوسرے مسلمان سائنسدانوں نے جو کارہائے نمایاں کئے ان کا ثبوت بھی ملے گا۔ ایک وہ زمانہ تھا کہ مسلمان سائنسدان اپنے عروج پر تھے۔ درحقیقت رسول کریم ﷺ نے سائنسدانوں اور علماء کو عزت بخشی۔ فرمایا کہ علماء پیغمبروں کے جانشین ہوتے ہیں اور مسلمان سائنسدانوں نے واقعی ثابت کردیا کہ وہ علم کے علمبردار ہیں اور اللہ کی کائنات کے راز معلوم کرنے میں کوشاں۔ مگر یہ وہ زمانہ تھا جب یورپ تو اندھیروں میں بھٹک رہا تھا مگر مسلمان ممالک علم کی روشنی سے جگمگا رہے تھے۔ ایسے میں یورپ کے سائنسدانوں کا رخ بھی مسلم ممالک کی طرف ہوا۔ کوئی ساڑھے چھ سو سال قبل سکاٹ لینڈ کا ایک سائنسدان مائیکل سپین جا پہنچا تا مسلم سائنسدانوں سے کچھ سیکھ سکے۔ مگر اس کے لئے پہلا مرحلہ عربی جاننا تھا۔ سو اس نے پہلا قدم یہی اٹھایا تب جا کے وہ رازی اور بو علی سینا کی ریسرچ تک پہنچ پایا پھر اس نے دوسرے سائنسدانوں کے لئے بھی سائنسی مندرجات پیش کئے اور ان تراجم سے استفادہ کرتے ہوئے ایک مغربی سائنسدان نے سات جلدوں پہ مشتمل ایک کتاب لکھ دی۔ بہرحال وہ دن تھے جب مسلمان سائنسدان علم کی شمعیں جلائے دوسروں کی راہنمائی کررہے تھے اور یہ تھا 750 عیسوی سے 1100 عیسوی کا سنہری دور جبکہ مسلمان سائنسدانوں کی تحقیق کو یورپ بھی ملتجائی ہوئی نظروں سے دیکھتا اور اس سے استفادہ کرنے کی کوشش کرتا۔ ان مسلمان علماء میں عرب کے باسی بھی تھے۔ ترکی کے بھی اور افغانستان کے بھی کچھ نام یہ ہیں۔ خوارزمی، جابر، رازی، مسعودی، البیرونی، ابن سینا، ابن الہیثم، عمر خیام۔ یہ وہ زمانہ تھا جبکہ علم کا آفتاب مشرق سے طلوع ہوا اور ساڑھے تین سو سال تک دنیا کو ایک نور سے روشن کیا۔ لیکن یوں معلوم دیتا ہے کہ 1100 عیسوی میں یورپ بھی جاگ اٹھا اور وہاں سے بھی اکا دکا سائنسدان آگے آنے شروع ہوئے۔ مگر پھر بھی مزید 250 سال تک مسلمان علماء مثلاً ابن الرشد، نصیرالدین، طوسی، ابن نفیس نے علم کی شمعیں جگائے رکھیں۔ مگر 1350ء سے حقیقی زوال شروع ہو گیا مگر پھر بھی کوئی نہ کوئی ستارہ ٹمٹاتا ہوا نظر آتا ہے۔ مثلاً امیر تیمور کے پوتے الغ بیگ کے دربار میں کچھ روشنی نظر آتی ہے۔ مگر اس کے بعد منگول آئے اور کچھ سنوارنے کی بجائے وہ بگاڑنے پہ تل گئے مگر اس کے باوجود کہیں کہیں مثبت کام بھی نظر آتا ہے۔ مثلاً چنگیز خاں کے پوتے ہلاکو کو خیال آیا کہ دیکھیں کہ کیا ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں؟ اور اس نے ایک رصدگاہ بنوائی اور ستاروں پہ کمندیں ڈالی گئیں۔ مگر اس رصدگاہ کا بعد میں جو حشر ہوا اس کا ذکر تھوڑا آگے چل کے۔

اب کچھ بڑے عالموں کی تحریروں سے بھی سائنس سے دوری جھلکنے لگی۔ مثلاً ابن خلدون جیسے بڑے مفکر کی تحریرات میں بھی۔ ابن خلدون ایک عظیم تاریخ دان تھے۔ انہوں نے یہ لکھا:۔

’’سنا ہے مغرب میں سکولوں اور تعلیمی اداروں میں سائنس کی تعلیم پہ بڑا زور دیا جارہا ہے۔ سائنس پڑھانے والے اساتذہ بھی بہت اور پڑھنے والے طالب علم بھی بیشمار مگر ہمارے لئے دینی معاملات کے علاوہ فزکس کی قطعاً کوئی ضرورت نہیں۔ اس لئے ہمیں اس جانب رجوع کرنا زیب نہیں دیتا‘‘۔ اور جب ابن خلدون جیسا عالم سائنس سے بے اعتنائی ہی نہیں بلکہ اس کی مخالفت بھی کرے تو سائنس سے دوری ہی ہوگی اور ایسا ہی ہوا۔ لیکن اس میں بھی کلام نہیں کہ اس سب کے باوجود مسلمانوں نے سائنسی علم میں ترقی کے لئے دوسری زبانوں سے تراجم کئے۔ بغداد اور قاہرہ میں بیت الحکمت قائم ہوئے جہاں پہ سائنسدان مل بیٹھتے اور کام کرتے لیکن پھر پانسہ پلٹ گیا اور اب ایسے ادارے مغربی ممالک میں قائم ہونا شروع ہوئے اور مسلمان چپکے سے ایک طرف ہو بیٹھے۔ علم کی دنیا سے ایسی بے رخی، بے اعتنائی علم کی موت کے مترادف ہوتی ہے۔ سو ابن خلدون کے زمانہ سے سائنسی علم کی دنیا سے علیحدگی کا دور شروع ہوا۔ دوسرے لوگ تو سائنسی تحقیق میں مگن رہے مگر مسلم دنیا میں لاپرواہی کا دور چلتا گیا۔ جہاز مسلمانوں نے بھی چلائے، توپیں انہوں نے بھی داغیں۔ لیکن یہ سب کچھ کیسے ہوتا ہے۔ اس کو معلوم کرنے کی کوشش نہ کی گئی۔ حتیٰ کہ وینس اور پرتگال جیسے چھوٹے علاقے اور ملک ہم سے آگے نکل گئے اور ہم حال مست کی کیفیت میں ہی رہے۔

تھوڑا واپس چلتے ہیں۔ گیارہویں صدی تک اگر مسلمان علم کے حصول میں سب سے آگے رہے تو اس کی وجہ واضح ہے۔ یعنی رسول کریم ﷺ کے ارشادات اور قرآنی تعلیم جس نے علم حاصل کرنے پہ زور دیا۔ اس سلسلہ میں دمشق یونیورسٹی کے ڈاکٹر اعجاز الخطیب کا یہ انکشاف مزید وضاحت کرتا ہے۔ انہوں نے لکھا کہ قرآن کریم کی 250 آیات تو شرعی مسائل سے متعلق ہیں اور 750 ایسی آیات ہیں جن میں مسلمانوں کو تلقین کی گئی ہے کہ وہ تجسس کو اپناتے ہوئے تحقیق کا دائرہ وسیع کریں۔ یعنی سائنسی ریسرچ کو اہمیت دیتے ہوئے آسمان و زمین کی تخلیق کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ ایسی کرید، جستجو، تحقیق پہ نبی کریم ﷺ نے کس قدر زور دیا وہ اس بات سے واضح ہے کہ آپؐ نے علماء کو پیغمبر کے جانشین قرار دیا اور وہ علماء ہی تھے جو ہر قسم کے دینی اور سائنسی علوم کے حصول کے لئے کوشاں رہے۔ اس ضمن میں یہ امر بھی قابل غور ہے کہ عربی زبان میں سائنس کے لئے جو لفظ استعمال کیا جاتا ہے وہ ہے ’’علم‘‘ اور قرآن کریم عالم کو (جو سائنسی علوم بھی اپنائے) اعلیٰ مقام دیتا ہے اور اس طرح قرآن کریم ایک ایسی سوسائٹی کی نوید دیتا ہے۔ جو نہ صرف سائنسی علم حاصل کرے بلکہ ایسے علم کے حصول کے لئے کوشاں بھی ہو۔ سو اس قرآنی ارشاد پہ عمل ہوتا رہا۔ مگر اس پہ مختلف ممالک کے حاکم بھی اثر انداز ہوئے۔ یعنی جس ملک کے حاکم نے سائنسی ترقی کو ملکی ترقی کے لئے اہم سمجھا وہاں سائنس کو فروغ حاصل ہوا۔ تحقیق کا عمل جاری رہا۔ لیکن پھر ایسے بادشاہ یا حاکم بھی آئے جنہوں نے حاصل شدہ نتائج کو ہی ملیامیٹ کردیا۔ مثلاً سولہویں صدی عیسوی میں قسطنطنیہ میں بنائی گئی۔ آبزرویٹری Observatory کو بم سے اڑا دیا گیا اور اس کا جواز یہ دیا گیا کہ اس سے جو کچھ حاصل ہوتا تھا وہ تو ہو چکا۔ اب بھلا اس کی کیا ضرورت؟ ایسی عقل و دانش کا ماتم ہی کیا جاسکتا ہے۔ ایک دور وہ تھا کہ دنیا کی نگاہیں عالم اسلام پر تھیں۔ یہاں کھوج لگائے جارہے تھے۔ انکشافات ہو رہے تھے۔ مگر آج کیفیت یہ ہے کہ علم کے نشان تک مٹائے جارہے ہیں۔ روشن چراغ بجھائے جارہے ہیں۔ یہ ایں عقل و دانش بباید گریست۔

سو یہ رہی ہماری تاریخ کا ایک اہم پہلو۔ آفتاب علم چمکا اور پھر اس پہ پردے بھی ڈال دیئے گئے۔ وہ فضیلت جو سائنس میں مسلمانوں کو حاصل ہوئی وہ ختم ہوگئی۔ گویا روشنی غائب اور اندھیرا غالب۔ اب سوال یہ ہے کہ کیا یہ ممکن ہے ہم تاریخ کے صفحات ایک بار پھر الٹ دیں اور ایک بار پھر اپنے سائنسی کارناموں سے دنیا کے اندھیرے دور کریں؟ میں سمجھتا ہوں کہ ایسا کرنا ممکن ہے مگر یہ کام اتنا آسان نہیں جب تک ہمارے نوجوان کو تحقیق و تجسس کا جذبہ اس شدت سے نہ اکسائے کہ وہ اپنے آپ کو اس کے لئے وقف کردیں۔ لیکن صرف سائنسدان ہی نہیں۔ اسلامی ممالک کی گورنمنٹوں کا تعاون بلکہ اس کام کے لئے فیاضانہ امداد بھی ازحد ضروری ہے۔ چاہئے کہ ہر گورنمنٹ کم ازکم 50 فیصد طالب علموں کو سائنس کی طرف راغب کرے۔ پھر اپنے GNP کا کم ازکم 2 فیصد سائنس کی ریسرچ کے لئے رکھے۔ ایسا اس لئے بھی ضروری ٹھہرا کہ جب ہم اپنے اردگرد دیکھتے ہیں تو محسوس ہوتا ہے کہ ہم سائنسی دوڑ میں کتنے پیچھے رہ گئے ہیں۔ جاپان میں ایک انقلاب آیا۔ شہنشاہ نے حلف اٹھایا کہ علم حاصل کرنا ہوگا خواہ اس کا حصول کہیں سے ہو۔ سوویت یونین میں بھی ساٹھ سال قبل ایسا جذبہ کارفرما نظر آتا ہے۔ جس کے نتیجے میں اکیڈمی آف سائنس کی بنیاد رکھی گئی اور آج اس سے دس لاکھ سائنسدان مستفید ہورہے ہیں یا ہو چکے ہیں۔ پھر چین کو دیکھیں۔ وہاں بھی ایسی ہی پلاننگ کی گئی۔ کوشش یہ رہی کہ سائنس میں انگلستان سے بازی لے جائیں۔ گویا دنیا کتنی بدل گئی۔ یہ حال ہے ان ممالک کا جہاں نہ قرآن کریم کا پیغام پہنچا نہ انہوں نے مسلم سائنسدانوں کو راہنما مانا۔ لیکن سوال یہ ہے کہ اگر مغرب بیدار ہو چکا ہے۔ اگر سائنس کی روشنی روس اور چین کو منور کررہی ہے تو مسلم ممالک کیوں پیچھے ہیں۔ کیا ان کے پاس پیسے کی کمی ہے؟ نہیں! اسلامی ممالک کی GNP چین جیسے ایک بڑے ملک سے کہیں زیادہ ہے۔ سو فنڈز موجود ہیں اور وافر مقدار میں لیکن اگر سوچکا ہے تو وہ جذبہ جس نے کسی دور میں ایسی چکاچوند کی کہ مغرب کے سائنسدانوں کو بھی سپین اور دوسرے مسلم ممالک کا رخ کرنا پڑا۔ آج پھر ہمیں اس سنہری دور کی طرف لوٹنا ہے اور یہ تبھی ممکن ہوگا کہ سائنسدان ایک نئے جذبہ کے ساتھ آگے آئیں۔ حکومتیں سائنسی تحقیق کے لئے روپیہ مختص کریں اور سائنسدانوں کی حفاظت کی ذمہ داری بھی لیں۔

میرے خیال میں ضرورت اس امر کی ہے کہ مسلم ممالک ایک کامن ویلتھ آف سائنس کی بنیاد ڈالیں۔ ماضی میں اس کی ایک صورت وہ بھی تھی جس کے نتیجہ میں البیرونی اور ابن سینا نے جواہر پارے عربی میں پیش کئے۔ پھر علم کے شیدائی وہ سائنسدان بھی تھے۔ جنہیں بصرہ سے ہجرت اس لئے کرنا پڑی تا اپنی تحقیق کو بغیر کسی روک ٹوک کے آگے بڑھا سکیں۔ بہرحال آج پھر اس دور کا احیاء ہونا چاہئے اور یہ ممکن ہے۔ مگر اس کے لئے گورنمنٹوں کا تعاون بھی ضروری ہے۔ جو مالی امداد بھی دیں اور سائنسدانوں کو تحفظ بھی۔ پھر ان

صاحب علم لوگوں کو مل بیٹھنے کا موقعہ بھی فراہم کریں اور ان کے کام کی حوصلہ افزائی بھی۔ آج سائنسدانوں کی ایسی کامن ویلتھ کی ضرورت ہے جو امۃ العلم کہلائے۔ جس میں مسلم ممالک کے سائنسدان مل جل کے کام کریں۔ مگر افسوس کا مقام ہے کہ مصر کے سوا جس کے کچھ سائنسدانوں نے عالمی سائنسی اداروں سے تعلق قائم کیا۔ باقی اسلامی ممالک کے سائنسدان اتنا بھی نہیں کرسکے۔ نہ کسی مسلم ممالک نے عالمی ریسرچ کا ادارہ بنایا نہ عالمی سائنسی کانفرنسوں میں شمولیت کی۔ حتیٰ کہ کچھ ہی مسلمان ممالک کے سائنسدانوں کو دوسرے ممالک کے سائنسی اداروں تک جانے کا اتفاق ہوا اور یہ احساس تنہائی ہی تھا جس نے مجھے آج سے پچیس سال قبل مجبور کیا کہ میں اپنے ملک کو خیر باد کہوں۔ میرے سامنے دو ہی راستے تھے۔ یعنی پاکستان یا فزکس کی آبیاری اور جب مجھے پاکستان میں کوئی امید افزا صورت نظر نہ آئی تو چارو ناچار مجھے اپنے ملک کو الوداع کہنا پڑا۔ مگر میں ایک مقصد لے کے آگے بڑھا کہ سائنس کی ترقی ہو اور سائنسدانوں کے مل بیٹھنے کے سامان میسر آئیں۔ سو میں نے ٹریسٹے میں انٹرنیشنل سنٹر فار فزکس کا ادارہ قائم کیا جو ہر سال کم ازکم ایک سو مسلمان سائنسدانوں کو ریسرچ کے مواقع فراہم کرتا ہے۔ دنیا کے بڑے بڑے سائنسدانوں سے استفادہ کے مواقع ملتے ہیں اور مل جل کے سائنسی تحقیق کی صورت نکلتی ہے اور اس طرح سائنسدانوں کے لئے علم کی فضا قائم کر کے ایک دوسرے سے مستفید ہونے مل جل کر کام کرنے کی صورت پیدا ہوتی ہے اور سائنسی تحقیق کو فروغ ملتا ہے۔ مختصراً یہ کہ آج سائنس کی دنیا میں احیائے علوم کی ضرورت ہے اور خاص طور پر مسلم ممالک میں۔ اللہ کرے آج پھر وہی جذبہ کارفرما ہو جس کے نتیجہ میں کسی زمانہ میں مسلمان سائنسدان عروج پر تھے۔ حتیٰ کہ یورپ کے سائنسدان سے مستفید ہونے کا خواہاں تھے۔ اس احیاء علوم کے لئے ایک جذبہ بھی چاہئے اور گورنمنٹوں کی امداد بھی۔ اسی لئے میں مسلم ممالک کی کامن ویلتھ آف سائنس بنانے کی تجویز پیش کر رہا ہوں۔ ایک ایسا ادارہ جو فعال بھی ہو۔ آپس میں مل جل کر کام کرنے کے مواقع بھی فراہم کرے اور مسلم ممالک کو بھی ایک دوسرے کے قریب لائے۔ اللہ کرے ایسا ہی ہو۔

قبض کے دور ہونے کا علاج

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

انسان پر قبض اور بسط کی حالت آتی ہے۔ بسط کی حالت میں ذوق اور شوق بڑھ جاتا ہے اور قلب میں ایک انشراح پیدا ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی طرف توجہ بڑھتی ہے۔ نمازوں میں لذت اور سرور پیدا ہوتا ہے لیکن بعض وقت ایسی حالت بھی پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ ذوق اور شوق جاتا رہتا ہے اور دل میں تنگی کی سی حالت ہو جاتی ہے۔ جب یہ صورت ہو تو اس کا علاج یہ ہے کہ کثرت کے ساتھ استغفار کرے اور پھر درود شریف پڑھے۔ نماز بھی بار بار پڑھے۔ قبض کے دور ہونے کا یہی علاج ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 7)

طارق ندیم صاحب

اگر آپ محنت، لگن اور نیک نیتی سے کام کرنا چاہتے ہیں تو

روزگار کے ذرائع آپ کے اردگرد موجود ہیں!

روزگار دراصل پیدا کیا جاتا ہے اور بعض ایسے روزگار ہیں کہ عقل حیران رہ جاتی ہے کہ انسان نے یہ کون سا نرالا کام ڈھونڈ نکالا ہے۔ جس طرح ضرورت ایجاد کی ماں ہے۔ اسی طرح ضرورت کی خاطر روزگار بھی ایجاد کئے جاتے ہیں اور ہو بھی رہے ہیں۔ ماڈل کالونی کراچی میں ہر پیر کے روز ایک بڑا اچھا بازار لگتا ہے۔ چونکہ یہاں بے حد رش لگا رہتا ہے اور زیادہ تر عورتیں خریداری کرنے آتی ہیں۔ جو وزنی خریداری کرتی ہیں ان سے خود سامان اٹھا کر بس سٹاپ یا رکشہ کے پاس لانا محال ہوتا ہے۔ چنانچہ وہاں پر کافی تعداد میں چھوٹے بچے جن کی عمریں دس بارہ سال تک ہوتی ہیں فوراً اپنی خدمات قلی کے طور پر پیش کرتے ہیں۔ بعض لوگوں کے گھر قریب ہی محلّہ میں ہوتے ہیں اور وہ چھوٹے قلی ان کے گھروں تک سامان پہنچاتے ہیں اس سے ان کو معقول آمدنی ہو جاتی ہے۔ مثلاً اگر ایک قلی صبح سے شام تک پانچ یا چھ چکر لگائے تو اسے 50 روپے تا 70 روپے اور بعض خدا ترس اس سے بھی زیادہ دے دیتے ہیں۔ اسی پیر بازار میں چند افراد ایسے بھی ہیں جو گھروں سے دال روٹی، دال چاول یا چنا سبزی وغیرہ پکا کر دو تین بڑے دیگچوں میں ڈال کر لے آتے ہیں یہ لوگ گیارہ بجے کے بعد آتے ہیں اور تین بجے کے بعد سب کچھ فروخت کر کے چلے جاتے ہیں۔ زیادہ تر ان سے وہ لوگ کھانا لیتے ہیں جن کی پیر بازار میں عارضی دکانیں ہوتی ہیں۔ اسی طرح وہ چائے بنا کر فروخت کرنے والے ہیں جو صبح سے شام تک چلتی ہے۔ ایک ٹولی پٹھانوں کی ہے جو خالی گیلن لے کر محلّہ کے لوگوں کے گھروں سے پانی لے جاتے ہیں اور برف ڈال کر سارا دن پیر بازار میں دکانداروں اور آنے والے لوگوں کو ٹھنڈا پانی پلا کر معاوضہ وصول کرتے ہیں۔ اگر یہ لوگ ایک دن میں 500 گلاس پانی بھی فروخت کریں تو 250 تا 300 روپے کماتے ہیں جب کہ 20 روپے کی برف صرف ان کو خریدنی پڑتی ہے۔ یہ بھی فائدہ مند کاروبار ہے۔ ایک تین ہزار تنخواہ پانے والے ملازم سے کہیں بہتر آمدنی والا کام ہے۔

کراچی کے علاقہ ڈاکیارڈ کے قریب ویسٹ وہارف روڈ پر بے شمار دفاتر ہیں۔ اور صرف دو یا تین ہوٹل ہیں۔ اس سڑک پر ریڑھی پر کھانا فروخت کرنے والوں کی تعداد کوئی سات تک ہے۔ اور ایک سے دو بجے کے درمیان ان ریڑھیوں پر لوگ ٹوٹ پڑتے ہیں اگر آپ عین دو بجے بھی جائیں تو وہاں سب کچھ ختم ہو چکا ہوگا۔ میں حیران ہوں کہ کیوں زیادہ لوگ وہاں کھانا بہم پہنچانے والا کام نہیں کرتے۔ اسی طرح ہر شہر میں ایسے روڈ اور علاقے پائے جاتے ہیں جہاں ریڑھیوں کی تعداد کم ہوتی ہے۔

میرے ایک جاننے والے دوست نے جو ایک اچھے علاقے میں رہتا ہے یہ کام شروع کیا کہ ایک ایسی دکان کھول دی جس میں دودھ، ڈبل روٹی، انڈے، مرغی کا گوشت، بکرے کا گوشت، گائے کا گوشت اور سبزیاں نیز دیگر باورچی خانے میں استعمال ہونے والی اشیاء رکھیں۔ ایک چھوٹے سے پمفلٹ پر ساری تفصیل لکھ کر فون نمبر دے دیا اور یہ پمفلٹ اس علاقہ کے ہر گھر میں تقسیم کر دیا کہ اگر کسی بھی چیز کی ضرورت ہو تو صرف فون پر لکھوا دیں وہ چیز آپ کے دروازے تک جلد سے جلد پہنچا دینے کا انتظام ہے۔ اس کاروبار میں انہیں خاطر خواہ ترقی ملی ہے اور اب انہوں نے کام بڑھا دیا ہے۔ اور دو کے بجائے چار ملازم رکھ لئے ہیں۔

گزشتہ دنوں خاکسار کو جنوبی کوریا سے بذریعہ ڈاک ایک رسالہ موصول ہوا جو وہاں کی حکومت کے Export بڑھانے کے محکمہ نے جاری کیا ہے اور اس میں کوریا کی بہت ساری کمپنیوں کے بارے میں معلومات درج تھیں جو اپنی پروڈکٹس کو دوسرے ممالک میں متعارف کرانا چاہتے ہیں۔ خاکسار نے ابھی ایک عدد ای میل ایک مشینری بنانے والی کمپنی کو بھیجی ہی تھی کہ ٹھیک 10 منٹ بعد اس کا جواب آ گیا کہ ہم نے اپنی مشینوں کے بارہ میں معلومات بذریعہ کوریئر آپ کے پتہ پر آج ارسال کرنے کا پروگرام بنایا ہے حتیٰ کہ DHL کا ٹریکنگ نمبر بھی دے دیا اور ٹھیک دو دن بعد ان کے تمام بروشرز CDs اور کتابچہ وغیرہ خاکسار کو مل گئے۔ اس کمپنی نے بتایا کہ اگر آپ ہماری مشین پاکستان میں فروخت کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو آپ کو 10% کمیشن دیا جائے گا۔ یعنی اگر ان کی مشین کی قیمت 3 لاکھ ڈالر تک ہے تو 30 ہزار ڈالر کمیشن ملے گا۔ اگر ایک محنت سے کام کرنے والا بندہ سارے پاکستان کی فارما کمپنیوں سے رابطہ کرنے کے بعد کوئی ایک مشین بھی فروخت کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے تو 30 ہزار ڈالر کا حقدار بن جاتا ہے کہ اگر وہ دنیا کے امیر ترین ممالک میں جا کر دن رات محنت کرے تو بھی اتنی رقم حاصل نہیں کر سکتا اور ساتھ ساتھ ہی پورے ملک کی انڈسٹری میں اس کا نام جانا پہچانا جائے گا اور کئی قسم کے کام وہ انڈسٹریز کے ساتھ کر سکتا ہے اور ایک باعزت روزگار کا مالک ہوگا۔ لیکن یہ سارے کام جو میں بتا رہا ہوں بتانے میں سننے سمجھنے میں بڑے آسان ہیں لیکن عملاً کرنے میں مشکلات ہیں مگر جو مستقل مزاجی سے کام کرنے کے عادی ہیں اور مشکلات سے نمٹنا جانتے ہیں وہ یہ کام کر سکنے کی صلاحیت رکھتے ہیں انہیں وقت ضائع نہیں کرنا چاہئے اور فوراً کام شروع کر دینا چاہئے۔

مشینری نئی یا پرانی کسی بھی قسم کی ہو۔ انڈسٹریل کیمیکلز ہر طرح کے اگر کوئی بھی احمدی بھائی ان کے بارے میں معلومات لینا چاہتا ہو یا ذاتی کاروبار کرنا چاہتے ہوں خاکسار سے اس پتہ پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

طارق ندیم

مکان نمبر 30 گلشن جامی ماڈل کالونی کراچی

فون دفتر: 021-4572379

موبائل نمبر: 0300-9250381

ای میل Pak-altruism@cyber.net.pk

ای میل Tariqnmalik@yahoo.com

درج بالا کے علاوہ اور بہت سے کام ہیں جو بتائے جا سکتے ہیں۔ اگر ہم اپنے چاروں اطراف نظر دوڑائیں تو بعض ایسے کام تلاش کر سکتے ہیں جن کی طرف ابھی کسی کی نظر نہیں پڑی یا بہت کم پڑی ہے۔ یہاں میدان خالی ہے اور ہم بہتر کام کی پوزیشن میں ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں وقت کو درست انداز میں گزارنے اور اسے ضائع ہونے سے بچائے۔ اور ہر کام جس میں خیر و برکت ہو کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

انسان دنیا میں کیوں آیا ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

کس قدر ضرورت ہے کہ تم اس بات کو سمجھ لو کہ تمہارے پیدا کرنے سے خدا تعالیٰ کی غرض یہ ہے کہ تم اس کی عبادت کرو اور اس کے لئے بن جاؤ۔ دنیا تمہاری مقصود بالذات نہ ہو۔ میں اس لئے بار بار اس ایک امر کو بیان کرتا ہوں کہ میرے نزدیک یہی ایک بات ہے جس کے لئے انسان آیا ہے اور یہی بات ہے جس سے وہ دور پڑا ہوا ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ تم دنیا کے کاروبار چھوڑ دو۔ بیوی بچوں سے الگ ہو کر کسی جنگل یا پہاڑ میں جا بیٹھو۔ (-) اس کو جائز نہیں رکھتا اور رہبانیت (-) کا منشاء نہیں۔ (-) تو انسان کو چست اور ہوشیار اور مستعد بنانا چاہتا ہے۔ اس لئے میں تو کہتا ہوں کہ تم اپنے کاروبار کو جدوجہد سے کرو۔ حدیث میں آیا ہے کہ جس کے پاس زمین ہو اور وہ اس کا تردد نہ کرے تو اس سے مواخذہ ہوگا۔ پس اگر کوئی اس سے یہ مراد لے کہ دنیا کے کاروبار سے الگ ہو جائے وہ غلطی کرتا ہے۔ نہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ یہ سب کاروبار جو تم کرتے ہو۔ اس میں دیکھ لو کہ خدا تعالیٰ کی رضا مقصود ہو اور اس کے ارادہ سے باہر نکل کر اپنی اغراض و جذبات کو مقدم نہ کرو۔

(ملفوظات جلد اول ص 118)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 62052 میں امۃ السمیع ارم

بنت محمد اعظم لسکانی قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی بالیاں 2 ماشے مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ السمیع ارم گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم لسکانی وصیت نمبر 24607 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد خان وصیت نمبر 34793

مسل نمبر 62053 میں امۃ الحئی

زوجہ محمد جمیل قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/7 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہرادا شدہ -/300 روپے۔ 2۔ طلائی بالیاں نصف تولہ مالیتی اندازاً -/7000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/100000 روپے (بذریعہ فروختگی زمین)۔ 4۔ زرعی اراضی 4 کنال واقع منڈی شاہ نکڈر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/768+500 روپے ماہوار بصورت منافع قومی بچت+جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/7 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ الحئی گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ولد حمید احمد گواہ شد نمبر 2 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834

مسل نمبر 62054 میں جواد احمد صادق

ولد محمد صادق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جواد احمد صادق گواہ شد نمبر 1 رفاقت احمد باجوہ وصیت نمبر 32492 گواہ شد نمبر 2 وحید احمد وصیت نمبر 46698

مسل نمبر 62055 میں مہوش فضل

بنت فضل دین قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مہوش فضل گواہ شد نمبر 1 فضل دین والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی انجم ولد نور محمد

مسل نمبر 62056 میں مصباح بٹ

بنت عزیز احمد بٹ قوم کشمیری بٹ پیشہ مزدوری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیان ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ کمرہ رہائشی مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مصباح بٹ گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد بٹ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 اکبر محمود بٹ وصیت نمبر 33501

مسل نمبر 62057 میں امانت علی

ولد محمد عبداللہ خان پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امانت علی گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ولد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 طارق اسماعیل ولد محمد عبداللہ خان

مسل نمبر 62058 میں خالدہ پروین

زوجہ امانت علی پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہرادا شدہ -/4000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ خالدہ پروین گواہ شد نمبر 1 امانت علی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 62059 میں عابدہ پروین

زوجہ بشیر احمد پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہرادا شدہ -/6000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ساڑھے چار تولے مالیتی اندازاً -/36000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عابدہ پروین گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 امانت علی ولد محمد عبداللہ خان

مسل نمبر 62060 میں امجد محمود

ولد قائم علی قوم جٹ ججہ پیشہ زمیندارہ عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھنو کے ججہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 1/ ایکڑ 2 کنال واقع گھنو کے ججہ اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان 8 مرلہ اندازاً -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امجد محمود گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ججہ ولد سید احمد گواہ شد نمبر 2 انعام اللہ ججہ ولد محمد شریف

مسل نمبر 62061 میں ناصر احمد ججہ

ولد سید احمد ججہ مرحوم قوم جٹ ججہ پیشہ زمیندارہ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھنو کے ججہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 2/ ایکڑ 3 کنال واقع گھنو کے ججہ اندازاً

مالیتی -/950000 روپے۔2۔رہائشی مکان 10 مرلہ اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔3۔رقم گریجویٹی از محکمہ تعلیم ۔اس وقت مجھے مبلغ -/3900 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ امداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ناصر احمد ججہ گواہ شد نمبر 1 وقار احمد ولد ناصر احمد ججہ گواہ شد نمبر 2 نثار احمد ولد ناصر احمد ججہ

مسل نمبر 62062 میں انعام اللہ ولد محمد شریف

قوم جٹ ججہ پیشہ زمیندارہ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھنو کے ججہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 6/ ایکڑ واقع گھنو کے ججہ مالیتی -/240000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان برقبہ اڑھائی مرلہ مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔3۔حویلی برقبہ 3 مرلہ مالیتی اندازاً مالیتی /4000 روپے۔4۔ پیٹر انجن مالیتی -/17000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد انعام اللہ ججہ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ججہ ولد خورشید احمد ججہ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ججہ ولد سید احمد ججہ مرحوم

مسل نمبر 62063 میں محمد اشرف

ولد خورشید احمد قوم جٹ ججہ پیشہ زمیندارہ عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھنو کے ججہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 5/ ایکڑ 3 کنال اندازاً مالیتی -/215000 روپے۔ 2۔ رہائشی 5 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/15000 روپے۔ 3۔ پیٹر انجن مالیتی -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/55000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اشرف گواہ شد نمبر 1 انعام اللہ ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 خورشید احمد ولد خیر دین

مسل نمبر 62064 میں محمد جاوید بھٹی

ولد محمد شفیع بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ معلم وقف جدید عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھنو کے ججہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3200 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد جاوید بھٹی گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ججہ ولد سید احمد ججہ مرحوم گواہ شد نمبر 2 انعام اللہ ججہ ولد محمد شریف ججہ

مسل نمبر 62065 میں ریاض احمد ججہ

ولد احمد دین ججہ مرحوم قوم جٹ ججہ پیشہ زمیندارہ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھنو کے ججہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 26 کنال 6 مرلے مالیتی اندازاً واقع گھنو کے ججہ -/1300000 روپے۔2۔ رہائشی مکان 6 مرلہ اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ 3۔حویلی برقبہ 8 مرلہ مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1386 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/26600 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ریاض احمد ججہ گواہ شد نمبر 1 عمران احمد ریاض ولد ریاض احمد ججہ گواہ شد نمبر 2 سجاد انور ریاض ولد ریاض احمد ججہ

مسل نمبر 62066 میں تنزیلہ ندیم

زوجہ محمد ندیم احمد قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشاط کالونی لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/180000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ تنزیلہ ندیم گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد ندیم احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر 35513 گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد عامر ولد چوہدری غلام احمد

مسل نمبر 62067 میں نگہت نعیم

زوجہ سید نعیم حسین شاہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخ آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور 600-37 گرام موجودہ قیمت -/29300 روپے۔ 2۔ طلائی لاکٹ بوزن 800-6 گرام مالیتی -/5500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نگہت نعیم گواہ شد نمبر 1 سید نعیم حسین شاہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 یعقوب احمد ساجد ولد محمد رمضان مرحوم

مسل نمبر 62068 میں عبدالستار

ولد منظور حسین اعوان قوم اعوان پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت 1977ء ساکن داتا نگر لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 6/ ایکر واقع ہڈیارہ مالیتی اندازاً -/3600000 روپے۔ 2۔ 10 مرلہ مکان واقع ہڈیارہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ 3۔ دو عدد دوکانیں واقع داتا نگر لاہور برقبہ ایک مرلہ 95 مربع فٹ مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔4۔ پلاٹ 3 مرلہ واقع داتا نگر لاہور مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالستار اعوان گواہ شد نمبر 1 عادل غفار اعوان ولد عبدالغفار اعوان گواہ شد نمبر 2 محمد محسن رضا ولد عبدالستار اعوان

مسل نمبر 62069 میں عذرا ستار

زوجہ عبدالستار اعوان قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت 1982ء ساکن داتا نگر لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ دوکانیں 2 عدد واقع داتا نگر لاہور برقبہ ایک مرلہ 107 مربع فٹ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 20 تولے اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ 3۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عذرا ستار گواہ شد نمبر 1 عبدالستار اعوان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عادل غفار اعوان ولد عبدالغفار اعوان

مسل نمبر 62070 میں زاہدہ طیب

زوجہ طیب رفیق قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو گارڈن ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پرائز بانڈز مالیتی -/20000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 2 تولے۔ 3۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زاہدہ طیب گواہ شد نمبر 1 فرحت رفیق ولد رفیق احمد گواہ شد نمبر 2 منیر احمد شیخ وصیت نمبر 23608

مسل نمبر 62071 میں بلال احمد گھمن

ولد انور احمد گھمن قوم گھمن پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/13970 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بلال احمد گھمن گواہ شد نمبر 1 کرامت احمد گھمن ولد بشارت احمد گھمن گواہ شد نمبر 2 حافظ زاہد احمد ولد محمد یوسف ناز

مسل نمبر 62072 میں فرخ احمد باجوہ

ولد امتیاز احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 29-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8514 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فرخ احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 کرامت احمد گھمن ولد بشارت احمد گھمن گواہ شد نمبر 2 منیب احمد گورایہ ولد منصور احمد گورایہ

مسل نمبر 62073 میں منصور احمد طارق

ولد چوہدری محمد اسلم مرحوم قوم وڑائچ پیشہ کنسٹرکشن عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔دوکان 2 مرلہ واقع پنجاب سوسائٹی روڈ لاہور کینٹ کا 1/2 مالیتی -/1250000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت آمد کنسٹرکشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منصور احمد طارق گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد طارق وصیت نمبر 27638 گواہ شد نمبر 2 مجید احمد بشیر ولد چوہدری نذیر احمد سیالکوٹی مرحوم

مسل نمبر 62074 میں جہانگیر احمد

ولد شیخ نعیم احمد قوم شیخ پیشہ بزنس عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ Facon House برقبہ ایک ایکڑ واقع بیڈن روڈ کا 50% شیئر۔اس وقت مجھے مبلغ -/95000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد جہانگیر احمد گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد طارق وصیت نمبر 27638 گواہ شد نمبر 2 کرامت احمد گھمن ولد بشارت احمد گھمن

مسل نمبر 62075 میں ثوبیہ جہانگیر

زوجہ جہانگیر احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 70 تولے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثوبیہ جہانگیر گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد فاروق گواہ شد نمبر 2 جہانگیر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 62076 میں شیخ مظہر احمد

ولد شیخ مظفر احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ مظہر احمد گواہ شد نمبر 1 کرامت احمد گھمن ولد چوہدری بشارت احمد گواہ شد نمبر 2 مشہود احمد ولد مبارک علی

مسل نمبر 62077 میں فوزیہ مقصود

بنت مقصود احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ مقصود گواہ شد نمبر 1 رشید بشیر الدین وصیت نمبر 32037 گواہ شد نمبر 2 عامر وحید وصیت نمبر 31686

مسل نمبر 62078 میں صفیہ مقصود

زوجہ مقصود احمد بھٹی قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-7-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/3000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ساڑھے تین تولے۔3۔نقد رقم -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صفیہ مقصود گواہ شد نمبر 1 ہدایت اللہ خالد ولد عنایت اللہ خالد گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد طاہر طاہر وصیت نمبر 32835

مسل نمبر 62079 میں عظمیٰ نگہت

بنت وسیم احمد شمس قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عظمیٰ نگہت گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد شمس والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 رشید بشیر الدین وصیت نمبر 32037

مسل نمبر 62080 میں خولہ طاہر

بنت طاہر احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور انگوٹھی مالیتی -/12800 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔

اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خولہ طاہر گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد وڑائچ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد شریف وصیت نمبر 32847

مسل نمبر 62081 میں ندا طاہر

بنت طاہر احمد و رائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ندا طاہر گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد وڑائچ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ہدایت اللہ خالد ولد عنایت اللہ خالد

مسل نمبر 62082 میں انعام اللہ

ولد احسان اللہ قوم ججہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انعام اللہ گواہ شد نمبر 1 احسان اللہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عامر وحید وصیت نمبر 31686

مسل نمبر 62083 میں محمد نعیم صدیق

ولد چوہدری محمد صدیق مرحوم قوم کمبوہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد نعیم صدیق گواہ شد نمبر 1 شہادت احمد بٹ وصیت نمبر 29437 گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد شیراز او وصیت نمبر 32847

مسل نمبر 62084 میں ثمر احمد

ولد منیر الدین پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ثمر احمد گواہ شد نمبر 1 منیر الدین شمس والد موصی گواہ شد نمبر 2 چوہدری شمس الدین ولد چوہدری کریم الدین مرحوم

مسل نمبر 62085 میں اظہر اقبال

ولد محمد دین مرحوم قوم ڈھانڈلہ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اظہر اقبال گواہ شد نمبر 1 رشید بشیر الدین گواہ شد نمبر 2 منیر الدین شمس

مسل نمبر 62086 میں طلعت اکرام

بنت محمد اکرام قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے قریباً مالیتی اندازاً -/28000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طلعت اکرام گواہ شد نمبر 1 محمد شاہ نواز خان گواہ شد نمبر 2 محمد اکرام والد موصیہ

مسل نمبر 62087 میں سعدیہ اکرام

بنت محمد اکرام قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ اکرام گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر خواجہ وحید احمد گواہ شد نمبر 2 محمد اکرام والد موصیہ

مسل نمبر 62088 میں منصور حسن

ولد مجید احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور حسن گواہ شد نمبر 1 سردار افتخار الغنی ولد سردار عبدالشکور گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالعلی خان ولد چوہدری عبدالقدیر خان

مسل نمبر 62089 میں تعظیم احمد ملک

ولد ملک فضل حسین قوم ککے زئی افغانی پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/45000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تعظیم احمد ملک گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد ولد راجہ مشتاق احمد خان گواہ شد نمبر 2 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544

مسل نمبر 62090 میں بشریٰ ملک

بنت ملک فضل حسین مرحوم قوم ککے زئی افغانی پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 20 گرام مالیتی -/16000 روپے۔ 2۔ پرائز بانڈز مالیتی -/67500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ ملک گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد ولد راجہ مشتاق احمد گواہ شد نمبر 2 سید تنویر احمد بخاری وصیت نمبر 28038

مسل نمبر 62091 میں عمران ورک

ولد سلمان ورک قوم ورک پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس ویو کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے

منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران ورک گواہ شد نمبر 1 راشد محمود ولد ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد ناصر احمد

مسل نمبر 62092 میں کوثر پروین

زوجہ محمد بشیر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 38 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 8 تولے اندازاً مالیتی -/96000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ کوثر پروین گواہ شد نمبر 1 اظہر کلیم وصیت نمبر 32231 گواہ شد نمبر 2 محمد بشیر خاوند موصیہ

مسل نمبر 62093 میں چوہدری برکت اللہ

ولد چوہدری نور محمد قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 38 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زرعی اراضی 12 کنال واقع چک نمبر 38 جنوبی اندازاً مالیتی -/618750 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3200 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری برکت اللہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری اظہر کلیم ولد چوہدری محمد حسین گواہ شد نمبر 2 چوہدری غالب احمد ولد چوہدری مبارک احمد

مسل نمبر 62094 میں محمد حسین عرف حیدر

ولد عطاء محمد مرحوم قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 38 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی ساڑھے بارہ ایکڑ واقع چک نمبر 54 جنوبی سرگودھا اندازاً مالیتی -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/62500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد حسین حیدر گواہ شد نمبر 1 اظہر کلیم وصیت نمبر 32231 گواہ شد نمبر 2 برکت اللہ ولد نور محمد

مسل نمبر 62095 میں سعدیہ سلمیٰ

بنت محمد اشرف قوم آرائیں پیشہ ٹیچر عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سعدیہ سلمیٰ گواہ شد نمبر 1 نعیم الرشید وصیت نمبر 26312 گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف والد موصیہ

مسل نمبر 62096 میں تبسم زریں

زوجہ مرزا محمد سلیم قوم شیخ پیشہ ٹیچر عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور پونے دو تولے اندازاً مالیتی -/23000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ تبسم زریں گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد سلیم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 سلیم الدین احمد ولد رشید احمد ملک

میاں بیوی کے جھگڑے توکل کی کمی کی وجہ سے ہوتے ہیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ خطبہ جمعہ 15 راگست 2005ء میں فرماتے ہیں:۔

"میاں بیوی کے جھگڑے ہیں یہ بھی توکل میں کمی کی وجہ سے ہی ہوتے ہیں اور اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ عورتوں میں قناعت کا مادہ کم ہوتا ہے۔ بجائے اس کے کہ وہ اپنے خاوند کی جیب کو دیکھتے ہوئے اپنے ہاتھ کھولے، اپنے دوستوں، سہیلیوں یا ہمسایوں کی طرف دیکھتی ہیں جن کے حالات ان سے بہتر ہوتے ہیں اور پھر خرچ کر لیتی ہیں، پھر خاوندوں سے مطالبہ ہوتا ہے کہ اور دو۔ پھر آہستہ آہستہ یہ حالت مزید بگڑتی ہے اور اس قدر بے صبری کی حالت اختیار کر لیتی ہے کہ بعض دفعہ باوجود اس کے کہ دو دو تین تین بچے بھی ہو جاتے ہیں لیکن اس بے صبری کی قناعت کی وجہ سے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اللہ تعالیٰ کی ذات پر توکل نہ ہونے کی وجہ سے۔ کیونکہ ایسے لوگ صرف دنیاداری کے خیالات سے ہی اپنے دماغوں کو بھرے رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ پر اس وجہ سے یقین بھی کم ہو جاتا ہے اور اگر خدا تعالیٰ پر یقین نہ ہو تو پھر اس کے سامنے جھکتے بھی نہیں، اس سے دعا بھی نہیں کرتے۔ تو یہ ایک سلسلہ جب چلتا ہے تو پھر دوسرا سلسلہ چلتا چلا جاتا ہے اور پھر جو اللہ تعالیٰ کی طرف جھکنے والے نہ ہوں ان پر توکل کیسے رہ سکتا ہے۔ تو ایسی عورتیں پھر اپنے گھروں کو برباد کر دیتی ہیں۔ خاوندوں سے علیحدہ ہونے کے مطالبے شروع ہو جاتے ہیں اور پھر جیسا کہ میں نے کہا کہ ایک برائی سے دوسری برائی پیدا ہوتی چلی جاتی ہے لیکن یہ صرف عورتوں کی حد تک نہیں ہے بلکہ ایسے مرد بھی ہیں جن کو میں کہوں گا کہ، جن میں غیرت کی کمی ہے جو اپنی بیوی سے مطالبے کر رہے ہوتے ہیں کہ تم جہیز میں جو زیور لائی ہو مجھے دو تا کہ میں کاروبار کروں۔ یا جو رقم اگر نقد ہے تو وہ مجھے دو تا کہ میں اپنے کاروبار میں لگاؤں۔ اگر تو میاں بیوی کے تعلقات محبت اور پیار کے ہیں تو آپس میں افہام وتفہیم سے عورتیں دے بھی دیتی ہیں۔ لیکن اگر عورت کو پتہ ہو کہ میرا خاوند نکھٹو ہے، اس میں اتنی استعداد ہی نہیں ہے کہ وہ کاروبار کر سکے اور یہ احساس ہو کہ کچھ عرصہ بعد میرا اپنا سرمایہ ہے، رقم ہے وہ بھی جاتی رہے گی اور گھر میں پھر فاقہ

کیا یہ محض اتفاق ہے

11 ستمبر کے کرشمے

اور بی بی سی کی رپورٹ

بی بی سی نے کہا ہے کہ 11 ستمبر واقعی امریکہ کے لئے ایک اہم ترین دن ثابت ہوا اور یہ خالی از دلچسپی نہ ہوگا کہ 11 کے ساتھ دو کا ہندسہ بھی امریکہ کے لئے کم اہم نہیں تھا۔ اسے اتفاق کہہ لیجئے کہ وہ جہاز دو ٹاوروں سے ایک ایسی تاریخ کو ٹکرائے کہ جس کے دونوں ہندسوں یعنی ایک اور ایک کو باہم جمع کریں تو دو بن جاتا ہے۔ امریکی تاریخ کا یہ سانحہ سال کے 254 ویں دن ہوا اور اگر 2، 5 اور 4 کو جمع کر دیں تو 11 بنتا ہے جس کا مجموعہ پھر دو ہے۔ یہ بھی محض اتفاق ہے کہ یہ واقعہ نویں مہینے کی 11 تاریخ کو ہوا جس کا مجموعہ گیارہ اور مزید جمع کریں تو پھر دو بنتا ہے۔ اطلاعات کے مطابق جو پہلا جہاز ٹاور کے ساتھ ٹکرایا اس کی فلائٹ کا نمبر بھی 11 تھا، جو دو کے ہندسے کو ظاہر کرتا ہے۔ اس پہلی پرواز میں 92 مسافر سوار تھے۔ 2 اور 9 کو باہم جمع کریں تو پہلے 11 اور پھر 2 بنتا ہے۔ ٹاوروں پر یہ حملہ منگل کے دن ہوا جو نئے ہفتے کا دوسرا دن تھا۔ خود 11 تاریخ ماہ ستمبر کے دوسرے ہفتے میں پڑتی ہے۔

(روزنامہ خبریں 2 جنوری 2002ء)

زدگی پیدا ہوجائے گی اور وہی حالات ہوجائیں گے تو وہ نہیں دیتیں اور اس سے لڑائی جھگڑے بڑھتے ہیں۔ پھر یہ بھی ہوتا ہے کہ بعض دفعہ تھوڑی بے غیرتی کی حد آگے بھی چلی جاتی ہے جب ایک دفعہ بے غیرت انسان ہو جائے تو یہ مطالبہ ہوتا ہے کہ بیوی کو کہا جاتا ہے کہ تمہارا باپ کافی پیسے والا ہے، امیر ہے اس لئے مجھے اتنی رقم اس سے لے کر دو تا کہ میں کاروبار کروں اور اس میں لڑکے کے گھر والے بھائی بہن وغیرہ بھی شامل ہوتے ہیں جو اس کو اکساتے رہتے ہیں کہ تم اس رقم کا مطالبہ کرو۔ تو گویا اب لڑکی کے پورے سسرال کو پالنا اس کی ذمہ داری ہو جاتی ہے تو ایسے لوگ جو اس قسم کی حرکتیں کرتے ہیں وہ ہمیشہ وہی ہوتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف نہ جھکنے والے اور اس پر توکل نہ کرنے والے اور اس کے احکامات اور تعلیم پر عمل نہ کرنے والے ہوتے ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ کی عبادات، جو حق ہے عبادت کرنے کا اس طرح نہ کرنے والے ہوں ان میں کبھی توکل پیدا ہو ہی نہیں سکتا اور پھر جیسا کہ میں نے پہلے کہا کہ جب عائلی معاملات میں ایسے حالات پیدا ہو جائیں تو ان حالات میں بھی عورتوں پر ہی ظلم یہ ہوتا ہے کہ اگر مردوں کی ڈیمانڈ (Demand) پوری نہ کی جائیں تو ان کو گھر سے نکال دیا جاتا ہے اور بڑی تکلیف دہ صورتحال ہوتی ہے اور یہ ایسی صورتحال ہے جو سامنے آتی ہیں جن کا میں ذکر کر رہا ہوں۔ تو اللہ

بقیہ صفحہ 12 پر

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

حقوق نسواں بل پاکستان مسلم لیگ کے صدر اور پارلیمانی پارٹی کے لیڈر چوہدری شجاعت حسین نے قومی اسمبلی کو بتایا ہے کہ تحفظ حقوق نسواں بل پر ایم ایم اے کے ساتھ مشاورت کا سلسلہ جاری ہے اور علماء کمیٹی سے کہا گیا ہے کہ وہ بل میں قرآن وسنت کے منافی چیزوں کی نشاندہی کریں۔ انہوں نے کہا کہ بل قرآن وسنت کے خلاف نہیں ہے۔

سٹیل ملز کیس وفاق اور پرائیویٹائزیشن کمیشن نے سٹیل ملز نجکاری کے بارے میں فیصلے پر سپریم کورٹ میں نظر ثانی کی دو درخواستیں دائر کر دی ہیں۔ جس پر عدالت نے بعض اعتراضات دور کرنے کے ساتھ مکمل جواب پیش کرنے کیلئے دو ہفتے کی مہلت دے دی ہے۔ حکومت نے کہا ہے کہ سودا ختم ہو چکا ہے سپریم کورٹ کے فیصلے سے نجکاری پروگرام متاثر ہو سکتا ہے اس لئے راہنمائی کیلئے نظر ثانی کی درخواست دائر کی ہے۔

اندرون سندھ طوفانی بارشیں اندرون سندھ 20 گھنٹے کی مسلسل بارش سے رن پٹھانی کا پل ایک بار پھر بری طرح متاثر ہوا ہے جس سے کراچی ٹرینوں کی آمدورفت معطل ہوگئی ہے۔ نشیبی علاقے زیر آب آ گئے ہیں۔ بجلی ومواصلات کا نظام درہم برہم ہو گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 200 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ پانی میں گھرے لوگوں کو نکالنے کیلئے فوج طلب کر لی گئی ہے۔ اور سرکاری افسروں کی چھٹیاں منسوخ کر دی گئی ہیں۔

طالبان سے امن معاہدے پر صدر بش کی تشویش امریکی صدر بش نے وزیرستان میں حکومت پاکستان اور مقامی طالبان کے درمیان امن معاہدے پر تشویش کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ وہ اس سلسلے میں جلد صدر پرویز مشرف سے رابطہ کرینگے۔ امریکی خبر رساں ایجنسی کو انٹرویو دیتے ہوئے صدر بش نے کہا کہ دہشت گردوں کو محفوظ پناہ گاہ فراہم کر کے پاکستان اقتصادی ترقی نہیں کر سکتا۔ طالبان افغانستان پر دوبارہ کنٹرول حاصل نہیں کر سکیں گے۔ پرویز مشرف پر واضح کر دیا ہے کہ پاکستانی سرزمین ہمسایہ ممالک اور امریکی افواج پر حملوں کیلئے استعمال نہیں ہونی چاہئے پاکستان دہشت گردی کے خلاف قابل قدر اتحادی ہے۔ گورنر سرحد لیفٹیننٹ جنرل (ر) محمد خان نے پشاور میں پریس کانفرنس میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وزیرستان امن معاہدے سے قبل دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اتحادی ممالک امریکہ، جرمنی، فرانس اور دیگر یورپی ممالک کو اعتماد میں لیا گیا تھا۔ امن معاہدے پر مغرب اور امریکہ کی تشویش سے اتفاق نہیں کرتے۔

بھارت میں 4 بم دھماکے 37 جاں بحق

بھارت کی ریاست مہاراشٹر کے ضلع ناسک کے صنعتی شہر میلگاؤں میں ایک مسجد کے قریب اور قبرستان سے باہر 4 بم دھماکے ہوئے جبکہ لوگ نماز ادا کر کے مسجد سے باہر نکل رہے تھے اور شب برأت کے موقع پر اپنے عزیزوں کی قبروں پر فاتحہ خوانی کیلئے جمع تھے۔ کم از کم 37۔ افراد جاں بحق ہو گئے۔ متعدد افراد کچلے گئے۔ ہر طرف نعشیں، انسانی اعضاء اور خون پھیل گیا۔ بعض زخمیوں کی حالت نازک ہونے باعث ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ہے۔ مقامی رکن اسمبلی نے بتایا کہ 20 ہزار سے زائد افراد وہاں موجود تھے۔

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

بقیہ صفحہ 11

تعالیٰ رحم فرمائے اور ایسے گھروں کو عقل اور سمجھ سے کام لینے کی توفیق عطا فرمائے اور ہر گھر، ہر احمدی گھرانہ پیار اور محبت اور الفت کا نمونہ دکھانے والا ہو"۔

(روزنامہ الفضل 16 دسمبر 2003ء)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

درخواست دعا

۞ مکرم ظفر اقبال صاحب سیکرٹری مال دارالنصر غربی منعم ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم عبدالعزیز بھٹی صاحب سیکرٹری وصایا دارالنصر غربی منعم بندش پیشاب کی تکلیف کی وجہ سے علیل ہیں اس کے علاوہ ان کو دل کی بھی تکلیف ہے۔ ان کا وزن بھی کافی کم ہو گیا ہے اور کمزوری محسوس کرتے ہیں۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے۔

۞ محترمہ امۃ النور صاحبہ دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میری والدہ محترمہ امۃ الغفور صاحبہ اہلیہ مکرم شیر محمد صاحب (مرحوم) مختلف عوارض کی وجہ سے علیل ہیں شوکت خانم ہسپتال لاہور سے علاج کروا رہی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل شفاء عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 11 ستمبر

طلوع فجر	4:25
طلوع آفتاب	5:47
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	6:22

وصیت کا احسان

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

"جب وصیت کا نظام مکمل ہوگا تو صرف (دعوت الی اللہ) ہی اس سے نہ ہوگی بلکہ (دین حق) کے منشاء کے ماتحت ہر فرد بشر کی ضرورت کو اس سے پورا کیا جائے گا اور دکھ اور تنگی کو دنیا سے مٹا دیا جائے گا۔ انشاء اللہ یتیم بھیک نہ مانگے گا، بیوہ لوگوں کے آگے ہاتھ نہ پھیلائے گی۔ بے سامان پریشان نہ پھرے گا۔ کیونکہ وصیت بچوں کی ماں ہوگی، جوانوں کی باپ ہوگی، عورتوں کا سہاگ ہوگی اور جبر کے بغیر محبت اور دلی خوشی کے ساتھ بھائی بھائی کی اس ذریعہ سے مدد کرے گا اور اس کا دینا بے بدلہ نہ ہوگا بلکہ ہر دینے والا خدا تعالیٰ سے بہتر بدلہ پائے گا۔ نہ امیر گھاٹے میں رہے گا نہ غریب۔ نہ قوم قوم سے لڑے گی بلکہ اس کا احسان سب دنیا پر وسیع ہوگا"۔

(نظام نو۔ انوار العلوم جلد 16 ص 600)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز)

شربت صدر نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

PH:047-6212434 Fax:6213966

الرفیع بینکوئیٹ ہال (فل ائرکنڈیشنڈ)

شادی بیاہ اور دیگر تقریبات کیلئے بہترین ماحول میں

بکنگ جاری ہے

رابطہ: رشید برادرز ٹینٹ سروس

گولبازار ربوہ: 6215155-6211584

Seminar on Study in Ireland

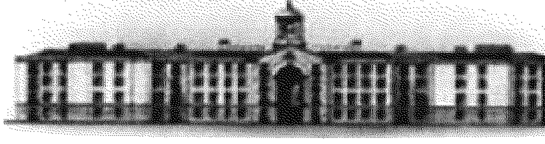

Griffith College Dublin

Meet Mr. James Link (International Officer)

During the seminar

&

Get Admission at the Spot in

Programs offered by the College:-

■ Graduate Business School ■ Computing Science & I T

■ Business & Management. ■ Hospitality Management.

■ Accountancy & Finance. ■ Journalism & Media

■ Design. ■ ACCA. ACA, Law.

Venue & Date

Lahore	Pearl Continental Hotel(Board Room "E"	Wed 13th Sep 2006	11:00am- 6:00 pm
Sialkot	Hotel Taj Palace	Thu 14th Sep 2006	12:00 am-6:00pm
Multan	Holiday Inn (Rukn-e-AlamHall)	Sat 16th Sep 2006	11am- 6:00pm
Rabwah	Gondal Banquet Hall	Sun 17th Sep 2006	4:00pm-8:00pm
Faisalabad	Serena Hotel (Chiniot Meeting Room)	Mon18th Sep2006	12:00an -6:00pm
Abotabad	Royal Hotel (Meeting Hall)	Tue 19th SeP 2006	12:00 am-6:00pm

Education Concern®

Mr. Farrukh Luqman.Cell:0301-4411770

829-C Fasial Town. Lahore . Pakistan

Office:+92-42-5177124/5162310

Email:edu_concern@cyber.net.pk URL:www.educoncern.tk

College Website www.ged.ie

C.P.L 29-FD